Vol III
No 7



Friday
28th November, 1952

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	PAGE
Starred Questions and Answers	375 402
Unstarred Questions and Answers	402–409
Business of the House	409 418
L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill (Incomplete)	418 445

Price Eight Annas

GOVERNMENT PRESS
HYDERABAD DN
1953

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Friday the 28th November 1952

The House met at Half past two of the clock

[MR SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions and Answers

Mr Speaker Let us take up Questions

Service Inam Land

*184 (249) *Shri Jai Rama Reddy* (Narsapur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

The extent of Service Inam land that is cultivated by tenants and the number of such tenants?

محب مہ نٹر (سری بی رام کسں راؤ) سوال کہ نلوہ دا ان کے سامانکی
سب سے (Tenants) کررہے ھس اور دسرے دوسرے لوک اسکی مفصل
کےلیے مطلا ــ ہ د صلب دیا گیا ہے ابھی مواد وصول ہیں ہو ہے وصول ہونے
اسے سل ر رنہ یا اسکا

سری ام تحا (سرور) مواد ب تک وصول ہو جادیگا ؟

سری بی رام کسں راؤ ـ حب وصول ہو جاںیگا اس وقت سل ر ر کھدیا جاںیگا

سری حے رام رڈی کیا دسورمں (Cultivators) رو کسد (Protected) بصور کیے جاسکے ؟

*سری بی رام کسں راؤ قانون سےمیں سوم انعا ات کے عب جو دععہ ہے
اسکو رسل مسر رھیں یہ معلوم ہوگا کہ ان کی کیا باہر ہے

Wet Cultivation

*185 (822) *Shri Jai Rama Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether in villages of Andole taluq of Medak district there has been no wet cultivation on some of the lands for the last ten years? If so is it a fact that it is due to tanks and ponds there not having been repaired?

(*b*) Whether it is a fact that fallow lands and dry cultivated lands are treated as 'wet cultivated'? If so is it a fact that it is due to the assumption that wet cultivation is being purposely avoided?

شری بی رام کسن راؤ : صحیح نہیں ہے کہ بد بہ بی دس ما ۓ
تری وت لینڈ کلٹیویشن (wet land cultivation) ب ہ ہے
تحصیلدار کی رپورٹ سے معلوم ہوا کہ بدا لی و دا ے لی ں د نالاب ں
ے البتہ بد بور ں نالاب بوبا ہے سکو درست کرنے کی و ں کی هی ـــ
جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ خشکی زمینات ر ری زمینات ہ دہارہ ں سا ر ہے
آرٹیل نمبر ہمعسدی کے قواعد ریہ (Refer) د ں ہ معاہ
خشکی زمینات جب آسامی کے درجہ سیراب نہ جائے ں ری ہ دہ سا ا ہے
اسی طرح جن زمینات کے ذرائع ما ی الکل درست حالت میں هیں ور ہاد ــ
بربری (Purposely) او بد (Avoid) کی ا ہے
اسی صورت میں ری دہارہ وصول کیا جاتا ہے اس صورت میں ری دسا وصول ک ا
مب قواعد درست ہے

شری جے رام ریڈی : جن مواضعات ہ کر ابھی رسل مہ ــ کیا گیا سا
وہاں کے تالاب درست نہ ہونے کے باوجود ری دہارہ وصول ا گیا ہے

شری بی رام کشن راؤ : یں نے واضح طور ر جواب دیدیا ہے ں ح ا
ہوں کہ ر د کسی وضاحت کی ضرورت یں ہے

Cutting Down of Fruit bearing Trees

196 (323) *Shri Jai Rama Reddy* Will the hon Chief Minister be pleased to state —

(*a*) Whether it is a fact that fruit bearing trees have been and are being cut down (in Medak and Narsapur taluqs of Medak District) by their owners?

(*b*) If so whether in future such cutting down of fruit bearing trees will be prohibited in the interest of the country?

شری بی رام کسن راؤ : بہ د روں کون کے زمینات کے رعمان کے ب
حقوق حال میں دیدیے گئے هیں ہوسکتا ہے کہ برما ہر و ید ب متعلقہ جات
لوگوں نے پھل کے درخت کاٹے ہوں

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ اس وقت تک پھل کے درختوں کی ت ہ د کی
ممانعت کے لیے کوئی قانون نہیں بنا ہوئی هیں البتہ اسد اس سے ہے ـ ب ــ
والا ہے جس میں سندھی تاڑی اورگلمہوہ کی قطع و رید کے مسائل حہ ہو ے
درختان ثمر کے قطع و برید کے امتناع کے لیے کوئی بل اس وقت زیر غور ں ہے

سری ہی جے رام رنڈی عمر اس قسم کے پھل والے درختوں کے لیے کیا کیا لوں

سری ہی رام کسن راؤ ... ور نارنگی ہ اس قسم کے رخت میں ... لوگوں میں ... ہو ہے اسلیے حس حد سک صرورب ... وہی ... (Legislation) لانا حاسد

Mr Speaker Next Question Shri Sripatrao Kadam

Procurement of Grains

*187 (79) Shri Sripatrao Kadam Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the Tahsildar ... in Bhir district extracted all the grains from Shri Ghanmath Marade of Pondul village in Patoda taluq leaving him and his family in distress because he belonged to Kamgar Kisan Party ?

(b) Whether an enquiry in this behalf is pending with the Collector Bhir

(c) What action Government will take in the matter ?

شری ہی رام کسن راؤ حرو (ے) کا حواب ہ ہے کہ کہی نا ہ ولد کوندنا
س ربے سا کی سکوں نعلنہ ناہود سے حو (۵۳) روپے مالگزاری ادا کرنا ہے (ہ) س
(۳۹) سے وی وصول طلب بھی مدت مقررہ میں اوس نے لیوی داخل بہیں کی کاں
و سے سے کے ناوجود دھاں میں لیوی دیے ہیے وہ قاصر رہا حو ا کسن (Action)
لیا گیا وہ ہی وجہ ہے بیں لیا گیا کہ وہ کسان کامگار پارٹی کا ممبر ہے بلکہ لیوی کلکشن
س (Levy Collection Rules) کے تحت ایکشن لیا گیا ہے ۔

حرو (ں) کا حواب ہ ہے کہ ڈپٹی کلکٹر اور دسٹرکٹ سپلائی افسر نے اسکی تحقیقات کی ہے ... علط ثابت ہوئی

حرو(سی) کا حواب یہ ہے کہ حونکہ شکایت ثابت بہیں ہوئی اسلیے کسی ایکشن کے لیے کا سوال پیدا بہیں ہوتا

سری سری پت راؤ کدم کیا ان پر لیوی وصول کرنے کی نوٹس سرو(Serve) کی گئی

سری ہی رام کشن راؤ ابھی کہا گیا کہ مدت دینے کے ناوجود لیوی داخل بہیں کی گئی

سری سری پت راؤ کدم کیا صطلی کے وقت انکے پاس سرید علہ تھا یا محض سلیے کہ وہ کسان کامگار پارٹی کے ممبر ہیں

شری بی رام کسن راؤ: یہ صحیح سوال ہے

شری ایاسی راؤ گوا لے (برہنی): جب کوئی سوال ... کرنے کی جانب ... (Admit) کیا جاتا ہے تو کیا کوئی اور بھی ممبر ... پوچھ سکتے ہیں ... ہے ... کے متعلق ... کہا گیا کہ یہ سوال ... ہے ... وہ سوال صحیح ہے ... ممبر ... کرنا چاہتا ہوں کہ ... طے ...

مسٹر اسپیکر: ... کے لئے ہی ... اس میں ... اسی کے متعلق سوال کیا ... ہو گا رہے کہ وہ سوال ...

شری بی رام کسن راؤ: بالکل ٹھیک ہے سوال کے لئے ہی ... کیا ہے ... لینڈ ٹیکس ... لس کے ... انکس ... روس کے ... ٹیکس ... میں دیکھا جاتا کہ فلاں حصہ کا علی کی ... کسی دوسری پارٹی ... اس وجہ سے مجھے ... کا حق حاصل ہے ...

مسٹر اسپیکر: ... ہی جواب دے دیا گیا ... ممبر ... کی وجہ سے ... کیا گیا ہے بلکہ لینڈ کے عملی رولس کے ... ہے

شری بی رام کسن راؤ: اس قسم کا ... (Insinuation) کرنا غلط ہے

سری کشن رام ریڈی (ملگندہ ...): ... پارلیمنٹری (Un Parliamentary) ہے؟

مسٹر اسپیکر: ... ہے

شری وی ڈی دیسپانڈے (ناگور): ... سوال کرنے کا حق حاصل ہے ... سوال ... مناسب نہیں اگر کوئی سرکاری ... اسے ... سکے ... ایوان ممبر کو سوال کرنے کا حق حاصل ہے اگر کوئی ... کر رہا ہو تو اسکے متعلق ... نہیں کہا جاسکتا ...

مسٹر اسپیکر: سرطیکہ وہ بوناقائیڈس (Bona fides) ہو

شری بی رام کسن راؤ: کسی ایوان ممبر ... حاصل ہے مجھے بھی جواب دینے کا حق حاصل ہے

Land Revenue Assessments

*188 (81) *Shri Sripatrao Kadam* Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether and if so in how many ex jagir villages of Bhir district Land Revenue Assessments are double those in Khalsa villages?

(b) Whether and if so how many villages the Land Revenue have they been brought to the level of Khalsa villages?

سری بی رام کسن راؤ ر ملے کے ان موضعات کا نام کہ ... جائے یہ
ں ... کیا یہ ان موضعات کا لینڈ ریونیو (Land Revenue) دیوانی
ے صعات سے زیادہ ... رہا ہے لیکن یہ کہنا ایسکا ہے کہ اندر موضعات کے
ح ... سلسلہ دیوانی صعات کے مروج سے کچھ زیادہ ہے

( ) کا جواب یہ ہے کہ (۵۸) مواضعات میں ... کا اعلان لیے ہوچکا ہے
... لیے ہیں ووان ... کے مال رس (Rates) مانند
ہے کیے ... (٥) عمر بندوبست سند مواضعات کا بندوبست کرایا ہے اعلان
ما گیا ہے یہ سلسلہ صعات دیوانی کے رسں وہ ان ہی لاگو ہوگئے حال میں ان
یہ صعات ... ان میں شامل کرنے کا حکم دیا گیا ہے

سری وامن رام راؤ دیسمکھ (یہ میں اباد عام) دیوانی کے لیول (Level)
پر ان موضعات کو کب تک لایا جائیگا

سری بی رام کسن راؤ پروسس (Process) جاری ہے بندوبست جاری
کر حکم دیا ہے کہ بندوبست کی تکمیل کرنے ... سو مواضعات کا اسسمنٹ
(Assessment) کرکے دیوانی کے مماثل جارہ لگایا جائیگا سال ڈیڑھ سال
میں اس کام کی تکمیل ہو جائیگی

سری وامن راؤ دیسمکھ ان مواضعات میں دیوانی علاقے کی بہ نسبت جو
مالگذاری زاید وصول کی جا رہی ہے کیا وہ اسسمنٹ کے بعد واپس کردیا سکی؟

شری بی رام کسن راؤ کسی قانون کا اثر ... ہوسکتا قانون کا
ریٹراسپکٹیو افکٹ (Retrospective effect) نہیں ہوتا
بلکہ وہ جس تاریخ سے نافذ ہوتا ہے اوسی تاریخ سے اثر انداز ہوتا ہے

شری/سری پپ راؤ کدم ... ایسے کیسے جاگیری مواضعات ہیں جن پر دیوانی کے
مماثل دھارے قائم کیے گئے ہیں؟

مسٹر اسپیکر - ابھی اس کا تفصیلی جواب دیا جاچکا ہے کیا آنریبل ممبر انکے نام
چاہتے ہیں؟

سری سری پپ راؤ کدم - میں ان مواضعات کے نام چاہتا ہوں -

شری بی رام کشن راؤ میں اس وقت ان مواضعات کے نام نہیں بتاسکتا البتہ
یہ بتا سکتا ہوں کہ ایسے (۵۸) مواضعات ہیں -

Tenancy Act

*189 (85) Shri Vishwanath Rao (Ixettipeth): Will the hon. Chief Minister be pleased to state

(a) Whether Government are aware that some cases under Tenancy Act are pending in taluq and district offices in Karimnagar since many years?

(b) Whether the Government are aware of the fact that the crops raised by tenants taken over under Government supervision are lying with the Courts ever since?

(c) If so, do the Government intend issuing directions for the quick disposal of such cases?

سری بی رام کسن راؤ ے ہ ب ہ ہے ہ و معدمات دفعہ ۳۲ کے تحت
ک معدمہ دفعہ (۲۸) کے تحت (ہ) معدمات عہ (ے) کے تحت ور (ے) سدمات دفعہ
۳۸ کے تحت هیں حںکا دو ں ک سال نا س سے کچھ ہلے ہ ہے ناں تمام کسس
ندروں سہ ا هیں س کا ک سسب مب (Statement)مرتب کیا گیا ہے
جو سل در ر دہ کیا ہے ترسل ممر مںکو ملاحظہ فرمائیں

(بی) جوب ہ ہے کہ دہی کلکٹر حصو ناد ے ہ ل ہی مں س دسس کے
تحت طلاع ی ہے نک روںکسد سب ے دوسرے وںکسد سب کے حلاف
درحواسب دی گویا نہ دو وکسد سسس کے مالں ہ جھکر ہا ڈپی کلکٹر سے
صرف سی نک معدمہ مں ںد وا کی مسطلی کے حکام دے او نہ ںد ور سرکا کے
پاس ہے اسکے سو ا ںا اور کوئی کسں ہیں ھو

(سی) تمام ریونیو آفیسرس کو یہ حکم دیا گیا کہ و س ماہ سے زائد کے سہ می
کسس کو ناب دراںرری (Top priority) دیکر جلد ان کا فیصلہ کریں

سری کنٹہ رام ریڈی کیا صںعہ مال سے کوئی مال صبط کیا جا سکتا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ کیا ائرسل ممر عہ سے قانوی مسو حاصل کرنا چاہیے
هیں ؟

سری جی راجہ رام (ارمور) کیا ترسل مسسر یہ بتلاسکتے ہیں کہ دفعات ۳۰
اور ۳۸ کے تحت جو معدمات دائر ہوئے ہیں و سسی کمسں کے پاس مسعل ہوئے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ مجھے معلوم ہیں اسکے لیے نوٹس چاہیے مسائد سسی
سرںعکںٹ کے بارے میں کمںساں ں گی ہیں لیکن تحصیلداروں کے پاس مسعل کرنے
کے احکام ابھی جاری ہیں ہوئے

سری گو پال راؤ ایکبوٹے (جاردگھاٹ) کیانہ واقعہ ہے کہ گورںمںٹ کی ہ ف
سے تحصیلداروں کے نام سی کیسی جاری ہوئی ہے نہ دوران مقدمہ میں ہی باوجود
اسکے کہ قانوی احکام کچھ نہی ہوں قبضہ دلانا جائے ؟

سری بی رام کسن راؤ ناو ودنا ناو د حو بھی ہوں فیصلہ
جائے نا ہیں ہے حب سرسری عصاف میں نہ نا ب هد و فیصلہ س لئے
عاله حکم ہے و سکے عب کار و بال ی هیں

سری گوپال راؤ انکوٹے نا س کسی کے سحه کے طو مقدمات س زیادہ
هو ہے

سری بی رام کسن راؤ حب کسی حالی کی ہے و حب میں لگا ہے
نوط هر ہے که سکے عب نرعاب کے مقدمات ہوے ہونگے

سری گوپال راؤ انکوٹے میں کسی کے ے میں نہیں نوجھ ھا ہوں
دیس و کسی میں ب فرب ہے

سری بی رام کسن راؤ ن بے صرف س کسی کا حو ہ دیا ہے ہ سکی وے
نه عمل هو رها ہے

سری سس راؤ مادھو راؤ واگھمارے (بیلنگه) کیا میں نه کسی ہ ی
هوں ہے له فصل کے ساتھ هی سب کو ر س فیصله دیا ہے

سری بی رام کسن راؤ بے ی یک کی دفعہ ۳ کے عب فصل کے ساتھ فیصله
دینے کا حکم ہے حو نا رڈیس حا ی هو ہ سکے عب س حکم متعلق ے
کے نا ے میں مجھے بھی اطلاع ملی ہے

سری گوپال راؤ انکوٹے ا در ل ح ب سه نر و س کا علم ہے ہ سمبر
ہ ۱۰ ے نو تک کسی حا ی هو ہے

سری بی رام کسن راؤ مجھے نارخ نا ں ہے گر حوله دیا حسے تو
س د یاف کرسکتا ہوں

Mr Speaker The hon Member may put a definite question

سری کشن رام رنگی سسی تکٹ میں و کو نا ک ں ہے ہ سکے عب و صی
کا حکم دیا گیا ہے ؟

Mr Speaker Such questions cannot be allowed

سری انکس راؤ وینکٹ راؤ (رنو) کیا موه د حاوں کے ے حو ارڈیس
نافذ کیا گیا ہے اس سے بہت قبل ا سے کہ میں ہوے هیں ؟

شری بی رام کسن راؤ سا ہیں

Shri Ankush Rao Venkata Rao Have there been a number of circulars issued by the Revenue Board ?

Mr Speaker When ?

Shri Ankush Rao Venkata Rao About 1½ months back

Mr Speaker After the Ordinance ?

شری انکش راؤ وینکٹ راؤ ما یے گسساب جاری ہے گئے حوابات دو سے کے بصادھیں ؟

شری بی رام کسن راؤ ردسس کے حلاف نہ کسی جا ی ہں و و ہ ا ما ہوسکتا ہے

Shri Ankush Rao Venkata Rao I do not say that wrong circulars were issued but conflicting circulars were issued

Shri B Ramakrishna Rao I do not admit that conflicting circulars were issued Circulars were issued in clarification of the Ordinance

[Statement.

Consolidate l St tɪɪe ıt showı ıg the numlei of Cases

S \o	\ ft oi		A.o o c e r	A ov s x montl	A o 3 n ontl	B lo 3 mon l	Abo un y a	Above a montls	Above 3 montl	Belo v 3 n ontls	Abo e one year	Abo e s montl	Above 3 montls	Belo v 3 montls
				2 (1)				82 (2)						
1				4			7	8	9	10	11	12	18	14
1	1 1 11 r b													
2	Su ta 1						2	1	17	10				
8	Ng 1				1				*6	4	1		9	8
4	9 1								5	1				
	Metq ll					21								
6	H rubad					1				1				
7	I kl al									28				
8	I nt a				2	18								
9	D) I gar													
10	H a													
11	J gt 1													
1	C or OB								2	15			1	
		Io l			3	3	2	1	80	54	1		10	8

pending under the various sections of the Tenancy Act

Above one year	Above six months	Above 3 months	Below 3 months	Above one year	Above six months	Above 3 months	Below 3 months	Above one year	Above six months	Above 3 months	Below 3 months	Above one year	Above six months	Above 3 months	Below 3 months	Remarks
15	16	17	18	19	20	21	22	23	24	25	26	27	28	29	30	31
																Under Sec (8a) 2 case pending since one year * As per Board's C 31 P Also 9 cases 32 ( ) read 1 44 pending as per C r No 81 P
						9	6	4	2	1	1					
	1					1	1				17				2	
5						2		9			1				2	
															2	
5	1					12	6	7	2	1	19				6	

Buildings of H L H the Nizam

*130 (14) Shri G Sivamulu (Manthani) Will the hon Chief Minister be pleased to tate

(a) Whether it i fact that the buildings belonging t H I H the Nizam have been exempted from the operation of the Rent Control Orders ?

(b) If so f r what reasons ?

(Rent (ntrol Order) ـ ـ شری ی رام کس راؤ ر
ـ ـ ی ـ و ـ ی ے ـ س کرے کی
(ی) ۸ سوال ا ی ا

Foreign Scholarships

132 (70) Shri ‍ l Narayan Reddy (Rajagopalpeth) Will the l n Chief Minister l pleased to state

(a) The number l students that were awarded foreign scholarships ice 1946 ?

(b) The total number among them that they were not successful in their examinations ?

(c) The number that have been absorbed into Hyderabad Government Service ?

(d) The money that was spent on the total number ?

(e) The number of students whose services the Government of Hyderabad has not utilised ?

(f) The number of students on whom the condition that they should serve the Government is still imposed ?

(g) The number of students who have gone out and are employed outside India and the amount spent on them ?

(h) The number of students who have been absorbed in the services of G O I and the money that is spent on them ?

شری ی رام کشن راؤ (الے) انکی کل تعداد ۱۹۵ ہے مں ضرایب ردیا
جاتا ہوں کہ ان میں سے ۱حی لوکوں نے اپنا اسکالر ہے ر ہے دیر (Relinquish)
کیا ہے ۲۲ اسکالرس کو سل (Cancel) کیا گیا ایک
کسدید کیا (Candidate) کو طبی کلی ن (Medically unfit)
قرار دیا گیا اور ایک اسکالرسپ کو ختم ...
کو انکلستان اور امریکہ میں اعلی تعلیم لے ... نیکنیکل و ... کل
(Non Technical) تعلیم حاصل کر رہے ... تعلیم حاصل ...

† Answer to *131 (212) under Unstarred Questions and Answers

(بی) سنہ ۱۹۴۶ ع کے بعد جن ۶۰ کینڈیڈیٹس کو اعلیٰ تعلیم کے لیے باہر بھیجا گیا ان میں سے ۳ ناکام ہوئے جن میں سے ایک کو میڈیکل گراونڈس (Medical grounds) پر واپس بلا لیا گیا اور دوسرے کو ان ڈیزایر ایبل ایکٹیویٹیز (Undesirable activities) میں حصہ لینے کی وجہ سے ان کا سکالرشپ بند کر دیا گیا۔ ان پر جو اخراجات ہوئے اس کا $\frac{1}{3}$ حصہ ان سے وصول کیا جا رہا ہے اور باقی کے ناکام کینڈیڈیٹس کے ضامنوں سے $\frac{1}{2}$ حصہ وصول کیا جا رہا ہے

(سی) ۶ اسکالرشپ ہولڈرس میں سے ۳۷ کامیاب ہوکر حیدرآباد آگئے ہیں جن میں سے ۲۱ کو مختلف گورنمنٹ آفسس میں اور ایک کو انڈسٹریل کنسرن میں جگہ دی گئی ہے اور وہ اس وقت کام کر رہے ہیں۔

(ڈی) ان ۶۰ اسکالر شپ ہولڈرس پر مجموعاً (۹۲۵) روپے کلدار خرچ ہوئے۔

(ای) ۱۰ اسکالر شپ ہولڈرس کی خدمات کو گورنمنٹ حاصل نہ کرسکی اور انہیں بانڈیا اگریمنٹ سے ریلیز (Release) کردیا گیا اگریمنٹ (Agreement) یہ تھا کہ ۱ سال تک وہ نوکری کریں۔ ان میں سے بعض اسکالرشپ ہولڈرس (Scholarship Holders) نے حیدرآباد کے سوا دوسرے اندین اسٹیٹس میں بھی ملازمت اختیار کی ہے۔

(ایف) کم سے کم ۱ سال تک ملازمت کرنے کی شرط دو اسکالرشپ ہولڈرس کی صورت میں ان اپریٹو (Inoperative) ہوگئی ہے جن میں سے ایک وہ ہے جسکو بانڈ سے ریلیز کرنے کے بعد سرکاری ملازمت ملگئی اور دوسرے کو ایک انڈسٹریل کنسرن میں جگہ مل گئی ہے۔

(جی) دو اسکالر شپ ہولڈرس بانڈ سے ریلیز حاصل کرنے کے بعد اعلیٰ علم کی غرض سے امریکہ چلے گیے ہیں۔ ان پر جو خرچہ عائد ہوا اسکی مقدار (۸ ۶۴۳) روپے کلدار ہے۔ دوسرے اسکالر شپ ہولڈرس جنکو ریلیز کیا گیا وہ کہاں گیے ہیں اور کیا کررہے ہیں اسکے بارے میں ہمارے پاس کوئی انفرمیشن (Information) نہیں ہے

(ایچ) دو کینڈیڈیٹس جن پر (۳۴۳۱۲۰ ۸ ۰) روپے خرچ ہوئے تھے گورنمنٹ آف انڈیا کی سروس میں داخل ہوئے ہیں۔

شری کے وی نارائن ریڈی۔ آنریبل منسٹر نے اس کی وضاحت نہیں کی کہ اسکالرشپ ہولڈرس میں سے ۳۷ کینڈیڈیٹس حیدرآباد آئے اور ان میں سے صرف ۲۱ اسکالر شپ ہولڈرس کی خدمات سے استفادہ کیا گیا۔ باقی لوگ کہاں کہاں اور کونسی گورنمنٹ میں کام کرر ہے ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ۔ میں نے ابھی کہا کہ یہ اطلاع ہمارے پاس نہیں ہے ایسا معلوم ہے کہ ۲ ادمی انڈیا گورنمنٹ کے پاس ملازم ہوگیے ہیں اور باقی لوگوں کے بارے میں ہمارے پاس انفرمیشن نہیں ہے۔

سری کے وی نارائن ریڈی : جتنے اسکالرشپ ہولڈرس باہر بھیجے گئے ہیں ان میں سے کتنوں کا انتخاب ہو گیا ؟

سری بی رام کشن راؤ : صرف ایک کا انتخاب ہوا

سری کے وی نارائن ریڈی : جب موصوف اسکالرشپ دیا گیا تھا کیا اسوقت گورنمنٹ کے سامنے یہ تجویز نہیں تھی کہ ان کی خدمات سے بھی استفادہ کیا جائیگا ؟

سری بی رام کشن راؤ : اصولاً یہ ملحوظ رکھا گیا تھا لیکن گورنمنٹ پر یہ لزوم یہ تھا کہ ان کو سبھی کو یہیں ملازمت میں رکھا جائیگا

سری کے وی نارائن ریڈی : کیا آنریبل منسٹر کو یہ علم ہے کہ حیدر آباد گورنمنٹ نے ان اسکالرشپ ہولڈرس کی خدمات سے استفادہ نہیں کیا بلکہ گورنمنٹ آف انڈیا نے انکی خدمات سے دامودر ویلی پراجکٹ اسکیم میں استفادہ حاصل کیا ہے ؟

سری بی رام کشن راؤ : میں نے کہا کہ ایسے پانچ اسکالرشپ ہولڈرس ہیں ۔

سری کے وی نارائن ریڈی : یہ بڑی رقم صرف کرنے کے باوجود انہیں ملازمت کیوں نہیں دیگی ؟

سری بی رام کشن راؤ : آنریبل ممبر کو یہ جاننا چاہیے کہ گورنمنٹ اسٹابلشمنٹ کے کچھ لمٹس (Limits) ہوتے ہیں اسکالرشپ دیکر اعلیٰ تعلیم کیلئے بھیجنا ایک اور بات ہے اور انہیں ملازمت میں ابزارب (Absorb) کرنا ایک حد تک نا ممکن بات ہے ابزارپشن (Absorption) کے بھی کچھ لمٹس ہوتے ہیں ان دونوں لمٹس کے اندر ہمیں کام کرنا پڑتا ہے

سری جی راجہ رام : کیا آنریبل منسٹر کو معلوم ہے کہ سری رام ناتھ مہندرا بھی ایسے اسکالرشپ ہولڈرس میں شامل ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ : ہونگے مجھے نام یاد نہیں ہیں ۔
شری جی راجہ رام : کیا یہ صحیح ہے کہ وہ کلکتہ کی ایک امریکن فرم میں ملازم ہوگئے ہیں ؟

سری بی رام کشن راؤ : جنکے بارے میں میں نے کہا ہے انکے سوا مجھے اور کوئی خبر نہیں ہے

سری جے۔ بی مسال راؤ (سکندرآباد ۔ محفوظ) آنریبل چیف منسٹر جو انفرمیشن دے رہے ہیں آیا وہ پریزنٹ گورنمنٹ (Present Government) کا ہے یا پریویس گورنمنٹ (Previous Government) کا ؟

سری بی رام کشن راؤ : گورنمنٹ ، کا ہے

Shri M S Rajalingam (Warangal) Was there any assurance by the previous Government that they would be absorbed in the services as soon as they completed their studies ?

Shri B Ramakrishna Rao I have already said that there was no assurance

شری جی سری راملو کیا آنریبل چیف منسٹر کو یہ علم ہے کہ کئی سکالرشپ ہولڈرس جو تعلیم حاصل کرچکے ہیں بیکار ہیں ؟

مسٹر اسپیکر آنریبل چیف منسٹر نے کہدیا ہے کہ ے کو ملازمت دیگئی ہے

سری مادھو راؤ ورلیکر (ہنکولی محفوظ) کیا آنریبل منسٹر بتلاسکتے ہیں کہ جو لوگ اعلی تعلیم کیلئے باہر بھیجے گئے تھے ان میں سے کچھ اسکالرشپ ہولڈرس سدولد کاسٹس کے بھی ہیں ؟

شری بی رام کشن راؤ نوٹس دیجیے

شری جی سری راملو جب ان سب کو ملازمت میں ابزارب کرنے کی گنجائش نہیں تھی تو پھر ایسا بیسہ خرچ کر کے انہیں تعلیم حاصل کرنے کے لیے باہر کیوں بھیجا گیا ؟

Mr Speaker How does this question arise ?

شری کے وی نارائن ریڈی کیا یہ صحیح ہے کہ اعلی تعلیم حاصل کر کے واپس ہونیکے بعد ان اشخاص کو نان گزیٹڈ پوسٹس (Non gazetted Posts) قبول کرنے پر مجبور کیا گیا ؟

شری بی رام کشن راؤ جو لوگ پہلے سے ملازمت میں تھے انہوں نے درخواست کی تھی کہ انہیں ڈپوٹیشن (Deputation) پر بھیجا جائے لیکن حکومت نے یہ تصفیہ کیا کہ ڈپوٹیشن پر تو نہ بھیجا جائے البتہ وہ لوگ اگر اپنی ملازمت ترک کرکے اسکالرس کی حیثیت سے جانا چاہتے ہیں تو جاسکتے ہیں چنانچہ چند لوگوں نے اپنے پوسٹس ریزائن (Resign) کر کے اسکالرس کی حیثیت سے چلے گئے اس طرح اسکالرس کا جو نتیجہ ہوا وہ انہیں بھی بھگتنا پڑا ۔

شری جی راجہ رام کیا حکومت اوورسیز اسکالرشپس (Overseas Scholarships) کو رینیو (Renew) کرنے کے بارے میں غور کررہی ہے ؟

شری بی رام کشن راؤ ایسا کوئی تجویز حکومت کے پاس نہیں ہے

شری کے وی نارائن ریڈی اوورسیز اسوسی ایشن (Overseas Association) کی جانب سے کیا کوئی میمورنڈم (Memorandum) آنریبل چیف منسٹر کے پاس پیش کیا گیا ؟

سری بی رام کرسن راؤ ـ اس معاملہ میں میرے پاس کوئی میمورنڈم سب مٹ (Submit) نہیں کیا گیا

Scheduled Castes Trust Fund

*198 (809) *Shri V Ramarao* (Kamareddy Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(a) The number of Harijan students studying in the Osmania University and its affiliated colleges and the percentage of such students who get scholarships from the Scheduled Castes Trust Fund?

(b) The percentage of each sub caste of the Scheduled Castes receiving the benefit of these scholarships?

(c) The number of Harijans that were awarded foreign scholarships so far and the number of foreign scholarships holders that are now abroad studying?

(Pause)

Shri B Ramakrishna Rao Sir I have not got the copy of answer here

Mr Speaker All right Let us take up the next question Shri Sripat Rao Kadam

Services of the Mobile Unit

*194 (166) *Shri Sripatrao Kadam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(a) The details of the progress of the Mobile Unit working in Bhir district?

(b) Whether it is a fact that the vehicle of the Mobile Unit is utilised more for private purposes than for medical needs?

पब्लिक हेल्थ मेडिकल अंड अज्युकेशन मिनिस्टर (श्री फुलचंद गांधी) बीड जिले के लिये मोबाविल युनिट (Mobile Unit) की कोअी स्कीम मंजूर नही हुअी है।

दूसरे जुज का जवाब यह है कि यह वाकिया सही नही है।

سری سری پت راؤ کدم ـ کیا مزمن کوئی لانڈ رور (Land Rover) بھیجی جائیگی ؟

श्री फुलचंद गांधी जिस तरह कृष्ण परमात्मा के कअी नाम होते है वैसे ही मोबाविल युनिट अलाहिदा स्कीम है और अॅम्बुलन्स अलाहिदा युनिट होती है।

سری سری ب راؤ کدم کا وهاں سوایل وشٹ کے نام سے سکا مساح کیا گیا تھا؟

श्री फूलचंद गांधी नही किया गया था।

Community Centres

*195 (881) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether there is a proposal before the Government for the establishment of a community and literary centre in Chitapur taluq an ex jagir area ?

(*b*) If so when will it be opened ?

(*c*) If not why not ?

Shri Phoolchand Gandhi The Medical Department is not concerned with this because there is no such scheme as community centre or literary centre

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Masuma Begum

Hospital Advisory Committees

*196 (218) *Shrimati Masuma Begum* (Shalibunda) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) What is the procedure in the appointment of visitors for the Hospital Advisory Committees ?

(*b*) Who appoints the visitors ?

श्री फूलचंद गांधी अडवायज़री कमिटी (Advisory Committee) और उनमें विज़िटर की बाबत मेडिकल डिपार्टमेंट म कोयी प्रोसीजर (Procedure) नही ह। अलबत्ता उस्मानिया के श्री अम अरमनुमा सरोजिनी और विक्टोरिया जनाना हास्पिटल जिन पाच हस्पितालों में विज़िटर्स मुकर्रर किय गय ह। यहा जो विज़िटर्स मुकर्रर होते ह जिनकी नामज़दगी गवर्नमेंट की तरफ से होती ह। य नामज़दगियां हास्पिटल के सुपरिंटेंडट और इन्स्पेक्टर जनरल मेडिकल ऐंड पब्लिकहेल्थ के मशवरे से हुआ करती ह।

سری سی راجه رام کیا وزیٹرس صرف حیدر آباد کے دو دواخانوں کی حد تک مقرر هوئے هیں یا اصلاع کیلئے نهی ؟

श्री फूलचंद गांधी अज़ला में विज़िटर मुकर्रर करन के बारे म मिनिस्टर्स और कलेक्टरसे मशवरा किया जा रहा ह।

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shrimati Masuma Begum

Hindustani Classes

*197 (211) *Shrimati Masuma Begum* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Why Hindustani classes have been abolished in the Training School Kachiguda ?

(*b*) What do the Government propose to do with staff of the said school who were teaching Hindustani ?

श्री फुलचंद गांधी प्रांतीय भाषा माध्यम स्वीकार होजाने की वजह से हिंदुस्तानी ट्रेंड टीचर्स (Trained Teachers) की तादाद बहुत जियादा होगयी थी और जिस भाषा के ट्रेंड टीचर्स का तादाद पहलेसे ही जियादा थी अुसी भाषा के लिये मजीद ट्रेंड टीचर्स तयार करने की आवश्यकता नहीं थी। अिसलिये काचीगडा का ट्रेनिंग स्कूल जो हिंदुस्तानी माध्यम चलरहा था बंद कर दिया गया। दूसरे जुज का जवाब यह है कि स्टाफ के (२०) मेम्बरोंमे से सोलह को अेज्युकेशन डिपाटमेंट के दूसरे सेक्शन में अबसार्ब (Absorb) किया गया बाकी चारमेसे जो फिजिकल अिन्स्ट्रक्टर्स (Physical Instructress) १६ जून सन ५२ अिसवी से गरहाजिर थी अुसको तहत दफा (१६८) अेच सी अेस आर डिसचार्ज (Discharge) कर दिया गया। बाकी ड्राअिंग डोमेस्टिक सायन्स और क्लीनरी के तीन टीचर्स को अभी तक अिसलिये अबसार्ब नहीं किया गया कि जिनके लिये व्हेकन्सीज (Vacancies) मौजूद नहीं है। जिनका अबसार्प्शन (Absorption) जेर गौर है

سری متی معصومہ بیگم جو لوگ ملازمت ٹریننگ کیلئے لے لیے گئے اور جنھوں نے ایک سال کی ٹریننگ بھی حاصل کی تھی اون کا کیا حشر ہو ؟

श्री फुलचंद गांधी अुनका अेक साल व्यय हुआ।

شریمتی معصومہ بیگم کیا گورنمنٹ یہ ٹھیک سمجھتی ہیں کہ گورنمنٹ کا ایک سال کا پیسہ ضائع ہوجائے ؟

श्री फुलचंद गांधी अेक साल का खर्चा काम मे लाने के लिये दो साल के खर्चे को बरदाश्त करना सही न होगा।

Mr Speaker Let us proceed to the next question Shri Madhav Rao

Construction of School Buildings

*198 (360) *Shri Madhav Rao* (Hadgaon) Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that plots of lands have been allotted for constructing school buildings at Tansa Himayat nagar and Asti villages in Hadgaon taluq Nanded district but the buildings have not been constructed so far ?

श्री फुलचंद गांधी कोओी शिकायत वसूल नही हुमी।

سری بی ڈی دسمکھ(۰ کردن عا) ناں سرنکولس بحرس کو کوں لیا جاتا ہے ؟

مسٹر اسپیکر نرسل سرے حوب د دیا ہے کہ مرکولس ایول سل

I et us proceed to the next ہیں هیں (Available) question Shri Madhav Rao Nulikar

School for Scheduled Castes

*200 (131) *Shri Madhav Rao Nulikar* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) The number of schools provided for educating the Scheduled Castes in the State ?

(*b*) Whether the number of such schools has been increased after the Congress had come into power ?

श्री फुलचंद गांधी (अ) रियासत म सारे स्टट म खास शडयुल्ड कास्टस (Scheduled Castes) के लिय (१७१) मदारिस थ। अब य (१७१) मदारिस शडयुल्ड कास्टस के लिय ही नही बल्कि सब के लिय खाल गय ह जिस तरह दूसरे सरकारी और जिमदादी मदारिस भी शडयुल्ड कास्टस के लिय खोल दिय गय ह।

(ब) काग्रस मिनिस्ट्री आन के बाद गवर्नमट की यह पालिसी रही ह कि शडयुल्ड कास्टस या किसी खास कम्युनिटी के लिय अलाहिदा स्कूल्स न खोले जायें। अब पालिसी यह ह कि जितन भी आम मदारिस ह वह सब के लिय खुले रख जाय। जिसलिय काग्रस मिनिस्ट्री आन के बाद तमाम मदारिस शडयुल्ड कास्टस के लिय खोल दिय गय ह।

سری مادھو راؤ نلکر جب (ے) مدارس تھے اسوقت دوسرے عام مدرس میں سیڈولڈ کاسس کے لڑکوں کو کیوں آنے نہیں دیا جاتا تھا ؟

श्री फुलचंद गांधी अब तो पॉलिसी तबदील होगयी ह

شری مادھو راؤ نلکر پالسی تبدیل ہونے کے کیا معنی ہیں

श्री फुलचंद गांधी मान बिल्कुल साफ ह।

شری مادھو راؤ نلکر آج بھی دیہاتوں میں چھوت چھات کے سبب پرائمری اسکولس میں ان کو داخل نہیں کیا جاتا ؟

श्री फुलचंद गांधी हम छूतछात की तसलीम नही करते।

Shri G Rajaram Is there any increase in Congress schools ?

Mr Speaker There are no Congress schools as such (*Laughter*)

Retrenchment of Teachers

*201 (182) *Shri Madhav Rao Nirlikar* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) Whether the Government is going to retrench teachers of Scheduled Castes who do not possess requisite qualifications ?

(*b*) Why the special primary school at Manwath has been merged with the Primary School Manwath ?

श्री फुलचंद गांधी (अ) १९५० अिसवी म यह तय हुवा कि सन १३५७ फसली के पहले जो टीचस सर्व्हिस म थ वह वसे ही बरकरार रख जायें। और जिस तारीख के बाद जो टीचस आये हु यु होन अगर सातवा जमाअतकी परिक्षा कामियाब म की होतो अुनको डिसचाज (Discharge) किया जाय। शडयुल्ड कास्टस के टीचस के लिय कोबी खास प्रोसिजर (Procedure) नहीं हु। क्योंकि अेज्युकेशन डिपाटमट के जनरल रूल्स के तहत ही शडयुल्ड कास्टस के साथ अमल किया जाता हु।

(ब) स्पेशल प्रायमरी स्कूल्स मानवत को मिडिल स्कूल मानवत म जम कर किया गया हु। कारण यह हु कि अक तो अकानमी (Economy) के लिय असा करना पडा और दूसरा यह कि गवहनमट की पालिसी भी असी ही हु कि स्पेशल स्कूल्स सबके लिय खुले रख जायें। वह शडयुल्ड कास्टस के लिय भी खुला रहेगा। जिस तरह जम करदेन के बाद भी शडयुल्ड कास्टस के लिय स्पेशल प्रायमरी स्कूल म जो सहुलते थी वह बाकी रखी गयी ह और जो स्कालर शिप्स वगरा दिय जारहे थ वे भी बरकरार रख गय हु।

سری مادھو راؤ ر لنکر کیا یہ صحیح ہے کہ س اسکول کے ضم ہونے کے بعد طلبا کی تعداد میں کمی ہوگی ؟

श्री फुलचंद गांधी जिसके लिय नोटीस दीजिये।

شری مادھو راؤ ر لنکر کیا حکومت کی پالیسی یہ ہے کہ سڈولڈ کاسس کے پرائمری اسکولس کو دوسرے اسکولس میں ضم کردیا جائے جیسے مانوت میں کیا گیا ؟

श्री फुलचंद गांधी जी हा मन कहा कि हम जिनको तबदील करदेना चाहते हु।

شری بی ڈی دیشمکھ - کیا یہ صحیح ہے کہ سڈولڈ کاسس کے طلبا کو دوسرے مدرسوں میں داخلہ نہیں دیا جاتا ؟

श्री फुलचंद गांधी मेरे पास तो कोबी असी शिकायत नही।

Town Committees and Municipalities

*202 (110) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Dates on which elections to the Town Committees and the Municipalities are going to be held?

لوکل سلف گورنمنٹ منسٹر (سری اما راؤ کی مکھی) ٹاون میونسپالٹیز (Town Municipalities) کا لکشن (Election) ۲ جنوری سنہ ۱۹۵۳ ع سے شروع ہونے والا ہے سٹی میونسپالٹیز (City Municipalities) کا لکشن بعد میں ہوسکتا ہے

Municipalities

*203 (110 A) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

The number of municipalities in Gulbarga district?

سری اما راؤ کی مکھی ضلع گلبرگہ میں ٹاون میونسپالٹیز اور ۲ سٹی میونسپالٹیز ہیں

Municipal Water Works

*204 (110 B) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

What is the total amount spent on Municipal Water Works during 1951 52 and on what works?

شری اما راؤ کی مکھی واٹرسپلائی اسکم (Water Supply Scheme) پر سنہ ۵۲ ۱۹۵۰ع میں جملہ خرچ کی مقدار (۲ ۱۶۲،۶) روپے ہے -

Master Plans

*205 (110 D) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The places of which Master Plans have been prepared so for?

(b) If so on how many places the works are being carried out according to Master Plans?

سری اما راؤ گں مکھی   سر ملاں حسب د ل معا ب کنانے نیا کیا ھھه ے

(ا ے)   ( ) سکندر اباد

(۲) ورنگل

(۳) کہم م

(۴) بط

(۵) بلگند

(۶) ھمگاوں

(۷) ورگ آ د

( ) ھ بد

(۹) ھی

( ) سلو

( ) باندر

(۲) گلر

(۳) بدر

(۴) ر جور

(۵) عہں باد

(۶) لاہور

(۷) طبھر باد

(۸) سا ه بور

(۹) باندور

(۲) براھم بس

(۲) عادل آاد

(ی) ان بعامات بر بسہ بسالسر بیں بی گنجا بس ہونے کی وحه یه اس بر عمل ۸ کیا جاسکا

شری ور کا بسم گو ال ر بڈی (سڑحل)   ھم یہ بس کام کب سروع لیاجا ںگا؟

شری اما راؤ گں مکھی   وھاں کو سوبسالی بر منحصر ہے

شر بمی سنگم لکسمی بائی (باسو ڑ)   ھی ابربسل مسبر ے حو بام ملاے گیا اس بیں دنگلور بھی سہ بک ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی س

Grievances of the Hyderabad Municipal Corporation

*206 (189) *Shri Gopal Rao Ekbote* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the corporators of Hyderabad submitted two memoranda one on 19 2 1952 and another in April 1952 inviting the attention of the Government to certain grievances of the Hyderabad Municipal Corporation against Government?

(*b*) If so, what are the grievances and what steps have been taken by the Government to redress them ?

شری انا راؤ گی مکھی (اے) ۱۹ فروری سنہ ۵۲ء کو میونسپل کارپوریشن حیدرآباد کے کمشنر کی جانب سے کوئی میمورنڈم وصول نہیں ہوا لیکن حیدرآباد میونسپل کارپوریشن کے ایک ڈیپوٹیشن نے ۱۶ اگست سنہ ۵۲ء کو ایک میمورنڈم آنریبل چیف منسٹر کے پاس پیش کیا

(بی) میمورنڈم میں حسب ذیل آئٹمس (Items) ہیں۔

۱ مالی امداد

۲ حکومت سے حاصل کئے ہوئے ۵ لاکھ روپیہ سے کارپوریشن کو سبکدوش کرنے کی استدعا

۳ الکٹریسٹی روڈ ٹرانسپورٹ ڈپارٹمنٹ کی آمدنی سے ۵ فیصد طور کارپوریشن کا حصہ دیا جانا

۴ سٹی امپرومنٹ بورڈ واٹر ورکس اور ڈرینج کو میونسپل کارپوریشن لے لے۔

۵ کارپوریشن ایکٹ میں ترمیمات

ان مطالبات پر گورنمنٹ کی ایک سب کمیٹی (Sub Committee) غور کر رہی ہے۔

شری گوپال راؤ ایکبوٹے کیا یہی ایک میمورنڈم پیش ہوا ہے یا کوئی اور بھی ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی آندھرا کانگریس (بی) کی جانب سے بھی ایک میمورنڈم آیا ہے جو میونسپل کارپوریشن بورڈ کو کانگریس کمیٹی کے توسط سے آیا ہے

شری گوپال راؤ ایکبوٹے دفعہ ۱۴ (الف) کی ترمیم کے متعلق سے کیا اس پر کوئی کارروائی ہوئی ہے ؟

شری انا راؤ گی مکھی میں نے کہا ہے کہ پوری کارروائی کابینہ کی ذیلی کمیٹی کے سپرد کی گئی ہے وہاں سب امور پر غور کیا جا رہا ہے۔

شریمتی شاہ جہاں بیگم (رگی) یہ حال ہے کہ دو سوروم ... بنے گئے ہیں
سلے اک و

ویٹرنسپکٹر ... سے تہدا ہے کہ دو ... ردم ... ل ہرے ہیں

Town Improvement Plan

207 (990) *Shri S Rudrappa* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether the Government have sanctioned Town Improvement Plan for Gulbarga ?

(*b*) If not how is it that the Collector of Gulbarga has been observing this plan while giving permission for construction of houses ?

(*c*) How many cases of this nature have come up to the Government in appeal ?

(*d*) What steps do the Government intend taking against such misuse of powers by the Collector ?

شری اما راؤ گی مکھی (ے) ما و ن ... ملان گلبرگہ ... کے
ر ... رہے

(بی) عمارت کی ہیھاوارڈ (Haphazard) تعمیر اور ادسی تعمیر ہو
رہی ... حلب کری ہے ا بی حاکی تعمیر کو ر کیے کے اعمارت موسالی کو
میری ورس ا کٹ ... ۲۵۲ ف اور ٔو ... ک رولس کے ... حاصل ہیں تعمیر
کی حارت دیے سے ہلے ڈرفٹ ماسٹر پلان(Draft Master Plan) سس ... رکھا
جاتا ہے

(سی) س سلسلہ میں ... ا ک اپیل ... گلبرگہ سے متعلق ہے رجوع ہوئی ہے -
... کی جارہی ہے

(ڈی) اختیارات کے ... استعمال کا کوئی ... ل نہیں

Taxes by H E H The Nizam

*208 (115) *Shri Narendra* (Karwan) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether H E H the Nizam pays any taxes to the Municipal Corporation on his personal properties lying within the Hyderabad Municipal limits ?

(*b*) If so what is the total amount paid ?

(*c*) If not why not ?

4

شری انار اڑ گی مکھی (ے) ح ی سح ی بطام ر ں ر کھ اب حدر ا اد ابی دای حا لداد کی ا ہ ھ حدر اد سہ سا ی کے حد د کے بدرھے کہی ںکس ادا بہں کرے

(ی) السه اس کے ماوصه مں ہہ ہ ھر ر روپے سالانه سوسالی کہ طور ا لداد دیے ھں

(سی) ہہ سہ ال ںدا ہرں ھ ںا

شری ر بلدر انکی د ی ھ لد د ر ںکس عاںد نا کرنے کی وہ کیا ہے کیا انکے سابھ ا ساکوی معاهده هه ہے ؟

شری انار اڑ گی مکھی ال عدل ھ ھ ے کےحسے س ٭س ہے ے وہ ہ ھر ر روپے طور لداد دیے ھے ںک ر ل (Rulei) کی ھ ہے ال کوبی ںکس عاںد ہہں کیا حاسکیا ھا لکں اسکے ہ حسب سہ ای ے ر د رقم می(٥٠) ھزار روپیے کا طالبہ کیا و س ںکے ساںسل ڈ ا ر اور سمل ۲ ںمر کے درساں اںحسب هوی حس کے ںدحہ ں طے ا ںڈ ہ (٥) ر ے اداکرںنگے حاںحه اس حساب سے ںں ال می سہ ٥ ح ٥ ٠ ٥٠٢ع اور ٥٢ ٥٠٣ع کی رقم سہ سالی کے ھر ہ مں ھ ھ کی ھے

سری ر بلدر کیا ہ واقعه بہں کہ ا ک ںہری کی ھ ست گر ںکی حاںداد ر ںکس عاںد کیا حاے ںو اسکی معدار ا ک لاکھ ۲ ھر ر روپے ھوںی ھے اسکی ع ے سوںسالی ٥ ھزار روپیے ا ں سے مکر ا ما معصاں کرںی ھے حس کا ا ر عو م ھے

شری انا راڑ گی مکھی مکر ھو سہ ی ے اسی رقم ر ی رصامں ی٭ طہار کر کے اسے قبول کیا ھے اسلیے ہ سوال ںدا نہں ھوسکیا

شری ر ںلدر کیا سو سل کارںو ںس ا کںٹ کے بحب ا سا معاہ ہ حا رہے

شری انا راڑ گی مکھی ہلے و ہ راز روپے سالا ہ ھی دے ھے د مں سوسںل ںکس کے رٹس ںں اصا ہ ھونے ر ں سے ٥٠ ھزار ڈ مد ا ا ما او اںہود ے ہ ھزار روپیے د ما قبول کرلیا حسے سوسںا ی ے بھی ماںا ی سہحوںے کے مد نهی اگر ہ سوال ںدا ھوںا ھے و اس ر عور ھو کیا ھے

شری ر ںلدر اگر اس قسم کا مطالبہ کیا حاے و کیا حکو ب ںکرر اس ر عور کرںگی ؟

شری انا راڑ گی مکھی صرور عور کرںگی سہ طںکہ دسںو ی معہ د گی ہو

شری مخدوم محی الدیں (حصور ںگر) کیا آنر ںل مںسر ہ ںلاسکیں کہ راح ر مکھ کوکس قانوں کے بحب ںکس سے مسںبی کیا گیا ھے ؟

سری اما راؤ کی مکھی نوس ایکس سے پہلے تو وہ یہاں کے رولر تھے اور س مستثنے ان پر کوئی ٹیکس عائد نہیں تھا لیکن بعد میں کارپوریشن نے اضافہ ٹیکس کا مطالبہ کیا جس پر انہوں نے ۰ ہزار روپے دینا قبول کیا اور کارپوریشن نے بھی اسے مانا

سری مخدوم محی الدین لیکن موجودہ حکومت نے انہیں کس بنا پر ٹیکس سے مستثنی رکھا ہے کیا اسکا کوئی جواز ہے ؟

شری اما راؤ کی مکھی جی ہاں کوننس (Covenants) کے تحت کے یہ عمل ہے

سری وی ڈی دیسپانڈے اس وقت انکے ساتھ جو عمل روا رکھا گیا ہے وہ راج پرمکھ کی حیثیت سے ہے یا نظام کی حیثیت سے ؟

شری مخدوم محی الدین یا عام شہری کی حیثیت سے ؟

شری اما راؤ کی مکھی راج پرمکھ کی حیثیت سے -

شری پر سدر کیا یہ معاہدہ موجودہ حکومت سے کیا ہوا ہے یا پہلے کی حکومت کا کیا ہوا معاہدہ ہے

شری اما راؤ کی مکھی کونسا معاہدہ ؟

شری پر سدر اس معاہدہ جس بنا پر انکے ساتھ یہ عمل ہورہا ہے۔

شری اما راؤ کی مکھی یہ تو سنٹرل گورنمنٹ سے ہوا ہے

شری پر سدر راج پرمکھ ۰ ہزار روپے بطور ٹیکس دیتے ہیں یا امداد کی طور پر ؟

شری اما راؤ کی مکھی - امداد کے طور دیتے ہیں -

شری پر سدر امداد دینے کے معنی یہ ہیں کہ وہ ٹیکس ادا نہیں کرتے ؟ ٹیکس باقی ہے ؟

سری اما راؤ کی مکھی ہاں -

شری مخدوم محی الدین وہ جب سے ٹیکس ادا نہیں کررہے ہیں کیا اسکا بقایا وصول کیا جائیگا ؟ (Laughter) (Not Answered)

شری پر سدر اگر کوئی ناگرک (नागरिक) مسو مالی کو عطیہ دے دو کیا اس کو ٹیکس سے مستثنی کردیا جائیگا ؟

شری اما راؤ کی مکھی - نہیں -

سری مخدوم محی الدین س وقت سے سوسائی کا قانون لاگو ہو گیا ہے س وقت سے
ہو ٹیکس ن ر عائد و ہے کہ گو نمٹ س اسے کو وصول کر کی

سری بی رام کشن راؤ مر سول کا جواب ن د یا ھا ہوں کو نمٹ سے
ظام کو کسی ٹیکس سے مستثنی ں کیا ہ کام کو نمٹ کا ہیں سو سل ٹیکس وصول
کرنا یا عائد کرنا سو ل کا و ن کا کام ہے س نے مطالبہ کیا و ہ ہر و دے
دونوں کے درمیان سمجھوتہ ہو گر و جائے و لاکھ دڑھ لاکھ و لاکھ جو
کچھ بھی و مناسب سمجھے طلب کر سکتی ہے س میں جہاں ک حکومت کا سد د
(सवाल) ہے میں وضح کر دینا چاہتا ہوں کہ ہ س کا ہماری یہاں ہم نے
نو ابھی کسی قانون کے درجہ مستثنی ں کیا

سری بر بلدر میں ہ معلوم کر چاہتا ہوں

مسٹر اسپیکر ب وقت م ہو چکا ہے ر ہ چکے ہیں

Unstarred Questions and Answers

Falaknuma Palace

*191 (212) *Shri Veerend a Patel* (Aland) Will the hon Chief Minister be pleased to state

What is the amount spent on the maintenance of Falak numa Palace annually?

Shri B Ramakrishna Rao The Hyderabad Government does not spend any amount from the State Budget on the maintenance of the Falaknuma Palace as it is a private and personal property of H F H the Nizam

Local Fund Amount

*209 (888) *Shri Appa Rao* (Narayankhed) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(*a*) Whether after the merger of Jagir and Paigahs the Local Fund amount deposited with them has been trans ferred to the respective District Boards?

(*b*) What is the Local Fund amount deposited within Narayankhed Hallikhed Chitgoppa Kalyani Bhalki and Zaheerabad taluqs of Bidar district till the date of their merger?

(*c*) Whether and if so what is the amount that has been transferred to the Bidar District Board?

Shri Iria Rao Ganamulhi (a) After the integration of jagirs and paigahs with the Diwani areas an account was opened under the orders of Jagir Administrator for the deposit of the Local Fund Balances The amounts so deposited are being transferred to the respective District Board after the detailed accounts are settled in respect of each district

(b) A total amount of Rs 4 821 11 6 has been deposited with the Treasury Officer of the Bidar district as detailed below

Name of Place		*Local Fund Amount Deposited*
1	Narayankhed	Nil
2	Hallikhed	411 10 0
8	Chitguppa	8 649 14 0
4	Kalyani	Nil
5	Zaheerabad	257 8 6
6	Bhalki	Nil
		4 821 11 6

(c) Action is being taken to transfer the above taken amount to the funds of the District Board Bidar

Nomination of Village Panchayats

*210 (350) *Shri Ch Venkat Ram Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether Government are empowered to nominate as members of village panchayats persons whose names are not enrolled in the electoral rolls ?

(b) Whether it is a fact that Shri Terala Suryanarayan Serma and Kuppa Raju Sheshagiri Rao whose names are not enrolled in the voters lists of Sirikonda village Suryapet taluq were nominated to the Village Panchayats ?

(c) Whether any representations were made by the villagers to the authorities in this regard ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Deputy Collector is empowered to nominate persons to the Village Panchayats even if their names are not on the electoral rolls if they are Patels Patwaries Sets Sendhis or Balutedars (under proviso of section 7 (e) of Hyderabad Village Panchayat Act)

(b) The name of Shri Terala Suryanarayana Rao is in the voters List at No 58 The name of Kuppa Raju Sesha giri Rao does not appear on the rolls but being Asaldar Pat wari of the village Deputy Collector has nominated him as a Panch

(c) No representation was made by the villagers to the authorities in this regard

Dominion Cadre Fund

*211 (877) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) The date when the Dominion Cadre Fund came into existence ?

(b) When it was implemented in Warangal Municipality ?

(c) The amounts paid by the Municipality for the last ten years in the name of this Fund ?

(d) The yearly income of the Municipality for the last consecutive ten years ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) The Dominion Cadre Service Fund was constituted in 1850 F (1941 A D) for all Local Bodies

(b) It was implemented in the year of its constitution— i e 1850 F (1941 A D)

(c) The amounts paid by the Warangal City Municipality during the last ten years are noted below

1	1942 43	26 842
2	1943 44	25 040
3	1944 45	28 477
4	1945 46	38 985
5	1946 47	44 201
6	1947 48	44 091
7	1948 49	49 094
8	1949 50	55 486
9	1950 51	69 880
10	1951 52	1 07 163

(d) The income of Warangal City Municipality for the last ten years is as shown below

1	1942 43	2 10 786
2	1943 44	2 00 820

3	1944 45	2 27 816
4	1945 46	2 71 880
5	1946 47	3 58 608
6	1947 48	3 52 728
7	1948 49	3 92 752
8	1949 50	4 48 488
9	1950 51	5 58 640
10	1951 52	3 57 801

*212 (878) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

(a) Whether it is a fact that there was a request made by the Municipality Warangal that the Dominion Cadre Fund must not be 12½ per cent of the Revenues of Municipality but a fixed amount to meet the Officers salaries etc from the Dominion Cadre Fund ?

(b) That action was taken by the Government with regard to this ?

Shri Anna Rao Ganamukhi (a) A deputation from the Warangal Municipality had discussed several matters with me one of which was the revision of the contribution

(b) This is a general issue for all local bodies and is being examined It is obvious that the matter needs careful consideration for various reasons and no hasty decision can be reached The City Municipality was informed accordingly

Taxes on Houses

*213 (879) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether it is a fact that separate taxes are collected for the houses constructed on the lands bearing wet survey Nos 742 744 to 750 and dry Survey Nos 741 at the Railway Gate Warangal in addition to the land revenue ?

Shri Anna Rao Ganamukhi Yes It is a fact

Shifting of the Municipal Office

*214 (880) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Local Self Government be pleased to state

Whether the Government intend to shift the present Municipal Office from Hanumkonda to Warangal in response to the

desire of the public of Warangal the population of which is more than that of Hanumakonda ?

Shri Anna Rao Ganamukhi This is a matter purely within the purview of the City Municipality Warangal

Major Irrigation Projects

*215 (160) *Shri G Sriramulu* (Manthani) Will the hon Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

What are the major irrigation projects to be taken up under the Five Year Plan ?

The Minister for Labour Rehabilitation Information and Planning (Shri V B Raju) In the Five Year Plan as agreed to by the Planning Commission only those Major Irrigation Projects have been included which were in progress in 1951 52 They are —

1 Tungabhadra Project
2 Rajolibanda Project
3 Godavari North Canal (1st Phase)

Land Revenue Payment

*28 (744) *Shri S Rudrappa* (Chitapur) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that Deshmukhs Deshpandes Janibs and Mukthadars have been paying till recently only half of the amount of their land revenue and have now been exempted completely ?

(*b*) If so why ?

Shri B Ramakrishna Rao (1) It is not a fact that Desh mukhs Deshpandes, Janibs and Mukthadars have been paying till recently only half of the amount of their land revenue and have now been exempted completely

(2) This question does not arise

Shri Ibrahim Ali Khan

*29(695) Shri *M Buchiah* Will the hon Chief Minister be pleased to state

The reasons for reverting Mr Ibrahim Ali Khan from the post of Deputy Collector to Tahsildar post after he had served as Deputy Collector for a considerable period ?

Shri B Ramakrishna Rao The reasons for reverting Mr Ibrahim Ali Khan are that six Deputy Collectors who were his seniors and were on deputation in the Customs Department were reverted to the Revenue Department due to retrenchment in the Customs Department In order to provide Deputy Collectors posts to these officers five junior most Deputy Collectors had to be reverted and Mr Ibrahim Ali Khan was *one of them* who had to make room for the posting of a senior Deputy Collector

Inam Lands

*80 (766) *Shri Uddhav Rao Patil* (Osmanabad General) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) What is the acreage of Inam land ?

(*b*) What is the amount of jodi on the Inam lands ?

(*c*) What additional amount will the Government derive if the revenue is fixed on the Inam lands as on Khalsa lands ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) The total acreage of Inam lands is approximately **15** lakhs acres

(*b*) The total amount of Jodi on Inam lands is approximately **Rs 68 000 0 0**

(*c*) The question is vague as there is no difference under the Settlement Rules between the assessment on the Inam and Khalsa lands If the question relates to the total amount which the Government will derive in case Inam lands are converted into Khalsa lands the answer will be the net amount of assessment given as Maafi to holders of Inam lands and this amounts to approximately Rs 25 lakhs

Industrial Court

*81 (783) *Shri M S Rajalingam* (Warangal) Will the hon Minister for Labour, Rehabilitation Information and Planning be pleased to state

Whether and if so what steps have been taken by the Government to implement the Bombay Awards by Industrial Court (Reference No 48 of 1947, 17 of 1948) regarding uniformity of pay scales grade, leave etc of clerks in textile mills in the State ?

Shri V B Raju The question of implementing the award of the Industrial Court, Bombay, in Hyderabad does not

arise at all since it is applicable only to the parties to the dispute *viz* the Mill Owners Association Bombay and their clerical staff

Mungala Enclave

80 (86) *Shrimati Rajamani Devi* (Susilla Reserved) Will the hon Chief Minister be pleased to state

(*a*) Whether Mungala enclave is under the administrative control of Krishna district ?

(*b*) Whether there is any proposal before the Government for acquiring its administrative control from the Madras Government ?

(*c*) If so at what stage does the matter stand ?

Shri B Ramakrishna Rao (*a*) Yes Mungala enclave is under the administrative control of Krishna district

(*b*) There is no proposal before the Government for acquiring the administrative control of Mungala as it does not form part of the several villages which were taken over in Hyderabad under the India and Hyderabad (Exchange of Enclaves) Order, 1950 The main idea of implementing the above order between different States of India was to adjust the territorial jurisdictions from the geographical point of view and Mungala pargana was not coming within the purview of such territorial adjustments

(*c*) In view of the above no answer is required

X Ray Plant

81 (7[illegible]) *Shri M S Rajalingam* Will the hon Minister for Public Health Medical and Education be pleased to state

(*a*) The number of Civil Hospitals in District Head quarters having X Ray Plant ?

(*b*) Whether it is a fact that the X Ray Plant of the W[illegible] Hospital is lying idle for want of adequate films ?

Shri Phulchand Gandhi The following hospitals in the District headquarters have X Ray Plants —

1 District Hospital Aurangabad

2 do Gulbarga

3	District hospital Nanded	
4	do	Warang l
5	do	R ichur
6	do	Karimnag u

Though there w s a temporary shortage in the supply f films yet the X Ray Plant at Warangal Hospital w is nev idle but w is worl ing all the time The work done from 1st January 1952 is as follows —

X Ray photos t ken	90
Screenin_ done	1362
U V Ray treatment	871
Infra Red treatment	816

Business of the House

شری وی ڈی دیسپانڈے (Session) میں ۔۔۔ ـــ ؟ر ـــ ؟ر ـــ ؟ر تجوے میں بھی میں ـــ بہان ہو ا بھاکہ و س (Bills) ھاوس ن ہ ن ہ ے میں ان ن ر ما رصل لینگویجس (Regional Languages) میں ل ممبرس و مانا جاسیے اس ہ ن مر سرکار کی دوحہ لہ سے اسمبلی رولس کی دفعہ ( ) کی طرف مبذول کرنا اسا ہوے اس میں مو ےصو ر ما لاہے کہ

Rule No 107 After a Bill has been introduced or in the case of a Bill published under the proviso to Rule 106 after such Bill has been published, the Bill and the Statement of Objects and Reasons shall be translated into such recognis ed languages as the Speaker shall deem necessary and such translations shall be published in the Gazette

لیکن میرے پاس ایک جیسے کرس اے ھیں ایکے سا ھ کسی درافٹ بل (Draft Bill) کا حصہ میں نا ہیں ہے اردل مرس انگریزی میں جاے اسلیے ایہیں ملکو اور دوسرے ریجنل لینگویجس میں رجمے ملے جاھیں و نہ وہ محسب دقت محسوس کرینگے

مسٹر اسپیکر ہ حمر میرے زر غور ہے مرے پاس اسارے میں لٹرس بی آئے ھیں سول ہ ہے کہ ان سب بھاساوں (भाषाओं) میں ترجمہ کرنا اور اردل ممبرس نہ مہم کرا ہے اسکے متعلق غور کر رہا ہوں

شری وی ڈی دیسپانڈے دو سیسس ہوگزر چکے ھیں اسارے میں بہت دیر ہوچکی ہے

مسٹر اسپیکر اس کا ترجمہ جلد کیا جائیگا ۔

مری وینکٹ رام راؤ (د کل) هاف و ڈسکو س
(Half hour debate question) کے ے ں س ـــ کے ل
س کیا تھا ان کا جواب مجھے ہی ملا

سٹر اسپیکر رول نمبر کو (Intimation) د گیا ہے ہ
هاف ں آو د س (Half an hour debate) کے سا ہ ں
جو سکس (۹۷) ہے و ہ ہے کہ

The Speaker shall allot half an hour on one day in a week namely Friday for raising discussion on a matter of sufficient public importance which has been the subject of a question in the Assembly irrespective of the fact whether the question was answered orally or the answer was laid on the Table of the Assembly

سکے با ے ں

Questions for oral answers to be distinguished by asterisk

ہ ول (۸) ہے

Member entitled to oral answer to three questions a day

رول نمبر (۸) میں کہا گیا ہے

Allotment of days for oral answers to questions

اس سلسلہ میں س کوسچن (Question) کے بارے ں ساف
ں اور ڈسکس (Half an hour discussion) مانہ ا رہا ہے
مرے پاس جو کوسچن تھا و ں اسٹار کو سچن (Unstarred Question)
ہے جب اس کوسچن کا جواب دیا جا رہا ہے تو تو کی نمبر ں با ھوں
ہمارے پاس سٹارڈ کو سچن کی جو مر سب ں ہے سکے باب دے ـــ ھیں
بعض کوسچنس ا یسے ہوئے ھیں جنکے متعلق ابرمل ممبریں ہ ے ھیں کہ کے
جوابات دیے جا ئیں اس دفعہ کا اصل منشا ہ ہے جن اسٹارڈ کوسچنس سلمنہ ی
کوسچنس بھی کیے گیے ہوں مگر و سدہ رہے ہوں تو سے کہ سچنس کے
بارے میں هاف اں اور ڈسکس کا مطالبہ کیا جاسکتا ہے یا سپلیمنٹری کہ سچنس
(Supplementary Questions) کا موقع نہ ملے تو سی صورت میں یہ مطالبہ
ٹھیک ہوگا اور اس دفعہ کے تحت جو سہولت دیگئی ہے اس سے ستفاد کیا جاسکے 5
اسکے علاو اس میں کچھ لیگل (Legal) سوالات بھی ہیں

سری اے راج ریڈی (سلطان آباد) مسٹر اسپیکر ں رول ۹۷ ( )
جیسا کچھ ہے وہ بہت صاف ہے

Rule No 97 (1) On a matter of sufficient public importance which has been the subject of a question in the Assembly irrespective of the fact whether the question was answered orally or the answer was laid on the Table of the Assembly

یہ وڈنگ (Wording) سی ہے کہ جواب ورلی (Orally)
دیا گیا ہو یا ٹیبل پر رکھا گیا ہو لفظ کو صحیح جو استعمال ہوا ہے وہ ہر جگہ پر حاوی ہے
سکی تعبیر یہ کی جائے کہ اس سے مراد صرف ورل (Oral) ہے صرف
سٹارڈ کوسچن (Starred Question) ہی ہیں ول کے تحت ہے
ہیں و ن سٹا ڈ کوسچن نہیں ہے ، تو یہ تعبیر صحیح نہ ہوگی اسٹارڈ کوسچن
کے لیے تو ری جواب مل جاتا ہے اور ان سپلیمنٹری کو جس کا موقع بھی ملتا ہے
لیکن ان سٹارڈ کوسچن کے تحریری جواب سے تو کسی طرح تسلی نہیں ہوتی سلیے
ولس کے دو جہ اس کا موقع دیا گیا ہے کہ پر مل ممبرس ان سٹارڈ کوسچن ور سکے
رٹن سرس (Written Answers) پر بحث کرکے تسلی
کرلیں اس طرح میں سمجھتا ہوں کہ تعبیر ایسی ہونی چاہیے کہ جس سے پر ل ممبرس
کو سہولت ہو اور انکی تسلی ہوسکے

مسٹر اسپیکر میں رول نمبر (۸۳) کی طرف توجہ دلاؤنگا

Rule No 88 If any question placed on the list of questions for oral answers on any day is not called for answer within the time available for answering questions on that day the Minister to whom the question is addressed shall forthwith lay upon the Table of the Assembly

یہ لفاظ Lay on the Table of the Assembly

جہاں استعمال کیے گئے ہیں جن اسٹارڈ کوسچن کا اورلی (Orally)
جواب نہیں دیا گیا ہے ان پر بحث کرنے کا موقع ہاوس کو رہتا ہے اس وجہ سے میں
نے رول نمبر (۸۳) کے تحت تعبیر کی ہے انڈین پارلیمنٹ (Indian Parliament)
میں جو پراکٹس (Practice) ہے میں نے اسکے لحاظ سے یہ
تعبیر کی ہے اس پر مزید ڈسکشن کی ضرورت نہیں ہے رول نمبر (۸۳) کو پیش نظر
رکھا جائے تو مناسب ہے

سری وینکٹ رام راؤ کیا پیدا پلی کا معاملہ واقعہ ارجنٹ میٹر (Urgent Matter)
نہیں تھا ؟

مسٹر اسپیکر اسکی اطلاع دیرسے ملی دو دس روز کی دیر ہوگئی تھی علاوہ اسکے
اس میں لیگل ریسٹرکشنس (Legal Restrictions) بھی تھے اس
لیے اسے نا منظور کیا جاتا ہے ۔

श्री माधवराव लक्ष्मी पाटील (इन्गाव) अध्यक्ष महाराज मी तहकुबी अज मांडलेला आहे त्यात असे आहे का ज मागच आम्हा मिळतात ज कायदे मिळतात ते सव अिंग्रजीतून मिळतात मला असे सांगावयाचे आहे का पुष्कळशा मेम्बराना अिंग्रजी येत नाही म्हणून ज्याला जी भाषा येते त्याला त्या त्या भाषेतून कागदपत्र मिळाले पाहिजेत नाहीतर त्यांना त्या सबधी आपले विचार मांडावयाचे असतील त्याना ते मांडता येत नाहीत साधा प्रश्न जरी विचारावयाचा असला तरी दुसऱ्याला विचाराव लागते

लोकानी आम्हाला येथ निवडून पाठविले आहे तर आम्ही त्याचा निवडून पाठविण्याचा अहेतु सफल करू शकलो नाही तर आम्ही येथ राहण्यात काय अथ आहे? मला समजत नाही की आम्हाला आमच्या भाषेत कागदपत्र का दिले जात नाहीत मोठा आश्चर्याची गोष्ट आहे या करिता मी अज दिला आहे त्याला सव मेम्बर मजूरी देताल आणि आपणहि त्या सबधी विचार कराल अशी आशा आहे

मिस्टर स्पीकर याच अुत्तर असे आहे की यावर अॅडजनमट मोशन (Adjournment Motion) येअ शकत नाही मी नकोच सांगितले की मी यावर विचार करीत आहे यव एका भाषेचा प्रश्न नाही तीन चार भाषा आहेत मी त्यावर तातडीन विचार करीत आहे असे सांगितले असताना वेकील हा प्रश्न अुपस्थित करावयाचे काय कारण आहे?

سری وینکٹ رام راؤ مرسـ ر ہو ھہ ا ع کے اں کے وحے ہ ش

مسٹر اسپیکر ں ے ے ھی کہ ا ـہ ں و ہ کی لا دو کی ر سے ھو ے دو دں کی ناحیر نہی ا ہو حی ہ سکی

سری کے وینکٹ رام راؤ (حما ودو) م ے ـ ط ـ کے لیے دو دں گیے ھیں ملیے دو دں کی حیر ط د و ـ کے قائل ھے ی ـ ما (Urgent Matter) یو ں صرح معصو ہ کیا حب و ری مسکل ہو گی

مسٹر اسپیکر ہ صرف ناحیر بلکہ ں ے د ے و و اب نہی سا ے ھیں ں حالات میں ہاؤس کے کام کو ملتوی ں کیا حا سکیا

سری سی ھیمسـ راؤ (ملک) ری ـ (Recent) کے معی کیسے دں کے ہوسکیے ھیں ؟ (Not answered)

سری وینکٹ رام راؤ ندا ئی سے اطلاع یہاں ے ں دو دں کی صرورت ہوی ھے

مسٹر اسپیکر ہوسکیا ھے کی وھاں سے اں ک ے میں صرف دو دں ہی نہیں اس سے زیاد دں بھی لگ حا ں

سری وینکٹ رام راؤ مسٹر اسپکر سے میری ہ ریکویسٹ (Request) ھے کہ نمبر میں سنجی نہ بری جائے

مسٹر اسپیکر ن ے ن ممبر کو سے مادنا ہے آ ل مر دے
حسا رکھے ہی

سری وینکٹ رام راؤ حسب کا سے لہ ہو کے ون وکیا ما جائے
مہ مر اسپیکر س کے لیے ل ممبرے سے ممبر ن لائے گ ن

L A Bill No XXXII of 1952 The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952

Mr Speaker Let us now proceed to the Free Compulsory Primary Education Bill No XXXII of 1952 We finished yesterday clause 1 of the Bill We shall now take up clause 2 There will be a general discussion on each amendment

کلا ( ) ( ) کے ماں ہے مو مندے ن مو (Move) ویے دیے و کل
ہی ہو ہو کے ہیں

سری بی ڈی دلیمکھ مس رسر من ے س ماو کی دفعہ میں
ترم میں کی ہے اسکے ے ن مر حح کی م ے و مترمت
ہوئے ہیں وبکی و ے ہوں س ل ہی ی ماو ن ۳ لہ طاسعد
تعاب میں جہاں کیے گئے ہیں و سی اپ ہیں ہ و(Move)
ہوئے ولی ن س ہیں تھی ا لہ لہ سعا ما گیا ہے ن عرص وںگا کہ
ہ ماوں وکے محص لاسر ہے ن ی ن س ہی ی کوس کی ہے ب
جاد ر جاجا ہند ھوس کے سامنے کے وجہ ا سا ھ ن عری کول
ی حسب کہ اس ناون حس لامر س ہ حسب فی ا ے ہ ون بھیک طور
لاگو ہیں سا جا سکا

میں صرف ے میں صافہ جاھا ہوں س لحاظ سے ہی ہاوس کے سامنے ہ
وضع کرنا جاھا ہوں کہ علامہ کے ماوں کے حسب امری سکولس کی و نعر ں کی گی
ہے و جہاں لاگو ہو ی کی سکی لیے ی سکول کا دفعہ ن صروری ہو ہ
ہے فلاز کی صس (۳) ہ ہے

It shall come into force in such areas and from such dates as the Government may by notification in the Jarida appoint and different dates may be appointed for different areas

مثلا سا ہوگا کہ گر حکومت کسی ضلع کے بعض دیہات یا ایریا (Area) میں
فری کمپلسری ایجوکیشن (Free Compulsory Education) ہ کے
کرنا جاہے تو وہاں ایک اپروڈ سکول (Approved School)

تم کریے گی اس طرح جو سکولس قائم ہونگے وہ صرف اپروڈ سکولس ہی ہونگے لیکن جو سکولس پہلے ہی وہاں ہونگے ان کو بری کمپلسری ایجوکیشن سے مستثنی کردیا جائیگا اگر حکومت کا یہ منشا ہو تو میں سمجھتا ہوں کہ مفت تعلیم دینے کا منشا حل نہ ہوسکے گا اور ہوسکتا ہے کہ پھر گورنمنٹ کو یہ قرار دینا پڑے کہ جن رقبہ جات (Areas) میں ایسے دوسرے سکولس ہیں ان سب کو اپروڈ اسکولس (Approved Schools) کے نام سے موسوم کیا جائے اس لیے میں نے جو سبسٹیٹیوٹ لائی ہے وہ موجودہ دفعات میں ایک اہمیت کی حامل ہوگی میری ترمیم میں پرائمری اسکول کی وضاحت کی گئی ہے وہ یہ ہے

Primary School means Govt Primary School in existence at the commencement of this Act

اس لیے اگر میری یہ ترمیم منظور ہوجائے تو حکومت کے لیے زیادہ بہتر ہوگا اور جہاں بھی پرائمری اسکولس ہیں وہاں اس کو نافذ کیا جاسکے گا اس صراحت کی روشنی میں میں موور آف دی بل (Mover of the Bill) سے امید کرونگا کہ وہ میری ترمیم کو قبول فرماسکیں اور پرائمری اسکولس کا زیادہ سے زیادہ وضاحت سے تعین کرسکیں

شری کے وی رام راؤ مسٹر اسپیکر سر لازمی ابتدائی مفت تعلیم کے سلسلہ میں جو بل لایا جارہا ہے اور اس سکیم کو عمل میں لانے کے لیے جو ذریعے اس بل میں بتائے گئے ہیں ان کو دیکھیں تو معلوم ہوگا کہ اس میں تین قسم کے اسکولس ہیں ایک اپروڈ اسکولس (Approved Schools) دوسرے رکگنائزڈ سکولس (Recognised Schools) اور تیسرے اسپیشل سکولس (Special Schools) اس طرح یہ تین قسم کے اسکولس ہیں اس بل میں رکگنائزڈ اسکولس اور اسپیشل اسکولس کیلئے علحدہ گنجائش رکھی گئی ہے اب رہ جاتا ہے اپروڈ اسکول جہاں حکومت مفت تعلیم کا ایشورنس (Assurance) دیتی ہے لیکن اس بل کے تحت دوسرے جو دو قسم کے سکولس آتے ہیں اور جہاں بھی اپروڈ اسکول کی طرح لازمی ابتدائی تعلیم دینا پابند قرار دیا گیا ہے وہاں بھی حکومت کا یہ فرض عائد ہوجاتا ہے کہ مفت تعلیم کا انتظام کرے لیکن اس بل کی جو شکل و صورت ہے وہ یہی ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت ایسی ذمہ داری سے بھاگنا چاہتی ہے اور اس کو قبول کرنا نہیں چاہتی بلکہ جہاں کہیں اپروڈ اسکولس نہ ہوں اور جہاں کہیں اس بل کو لاگو کیا جائیگا وہیں حکومت فری ایجوکیشن (Free education) کا انتظام کرے گی اور کی ذمہ داری لیگی

[Mr Deputy Speaker in the Chair]

اور اس بل میں اسکی گنجائش رکھی گئی ہے کہ جو لوگ معاشی طور پر ایسے کمزور ہیں کہ اپنے بچوں کو تعلیم نہیں دلوسکتے وہ اپنے لڑکوں کو ان اپروڈ اسکولس میں بھیج سکتے ہیں جہاں اپروڈ اسکولس کی جو تعریف کی گئی ہے وہ یہ ہے

approved school means a school [illegible] Government or a part of such school in which prim[ary education] up to any standard is imparted and at which [illegible] for instruction

کہیں [illegible] لازم ہوگا کہ ان [illegible] کہ ان میں کسا ری [illegible]
[illegible] لیکن [illegible] رکگنا برد اسکولس یا سیسل اسکولس کی طرح
[illegible] گی [illegible] لحاظ سے دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ جہاں
[illegible] وہاں یہ حکم لاگو نہیں ہوگی اس طرح [illegible]
[illegible] قانون کا ایک مقصد یہ بھی ہوگا کہ جہاں
[illegible] رکگنا برڈ و سیسل اسکولس ہونگے وہاں لوگوں کو مجبور کیا
[illegible] ان کو مدرسوں میں داخل کریں اور ان کی تعلیم کے لیے فیس دیں
[illegible] کن کہ [illegible] طرح [illegible] رکھا جائیگا اور حکومت [illegible] داری
[illegible] اسکیم کو کامیابی سے عمل میں لانا
[illegible] رکگنا برڈ اور سیسل اسکولس کا جو سسٹم ہے اسکو
[illegible] رکگنا برڈ اسکولس اور سیسل اسکولس
[illegible] کی کوشش کی جائیگی [illegible] بلکہ
[illegible] دی جائیگی اور جو فیس ادا نہ کرینگے ان کو
[illegible] کا مقصد یہ ہے کہ اسپسل اور رکگنا برڈ
[illegible] تعلیم کا مسئلہ پورا ہوسکے اگر حکومت
[illegible] کی تکمیل کرنا چاہتی ہے [illegible] آنریبل ممبر
[illegible] کو قبول فرمائیں

سری مادھو راؤ ر لنکر [illegible] میں نے جو اسٹیٹ بل ایک ل
نمبر ( ) [illegible] لائی ہے [illegible] بالکل معمولی اور چھوٹی سی ہے اس کا تعلق غریب
[illegible] ہے [illegible] لایا جا رہا ہے اس لیے ہم کو سب سے
[illegible] کی حالت دیکھکر یہ معلوم کرنا پڑیگا کہ یہاں کیسے ایسے افراد ہیں
[illegible] رکسیے عمر تعلیم یافتہ کلاز ۲ کے جز (۳) میں بچے کی تعریف
کی گئی ہے [illegible] یہ کہا گیا ہے کہ بچہ کی عمر ۶ سال سے کم اور [illegible] سال سے زیادہ
[illegible] (۰) سال کی عمر مقرر کی ہے اس کا
[illegible] ہمارے ملک کے [illegible] دیہاتوں کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ ہمارے
[illegible] کے رولس اور قواعد سے ناواقف ہیں اس لیے اگر ان لوگوں
[illegible] کو مدرسہ بھیجیں یہ لازمی طور پر انہیں پریشانی
[illegible] یہ کہ [illegible] دیہاتوں کے مالک ([illegible]) عام طور [illegible]
[illegible] کاروبار میں اپنے ماں باپ کی مدد کرتے ہیں
اگر ان کے [illegible] مدرسوں میں داخل کرایا جائیگا تو ان کو کافی مشکلات

بسں ھہ حاسکی حصوصا سے ں س حں ے لوگ ںہ کے و ے
ںطہ ں ہیں ھیں حکومت ے ے سکم کی ہے سے ں ی
مہاں کی ی ے ا ھو ںدں علم کںا ے لکں حک
ھی طرح حا ی ہے کہ ںہ سکم کہ ں ںک کمیاب ی کے عا ہوں ں
ی) سو ہے کم ہے و حر ں علم ں سکم ں ی ں ی ھاں کے ں
کسیے ںعلق کے لیں ہ علم ہ س لیے ں کے ی
ں حاے سال کے) سا حط ں گ ں
Concession) ںا حاے ی لں گی ھی ںں مسں
ما ک سس میں ہ کی ںہ ں ں ع ھی ی سے ہ س
کہ ںگا کہ حاے ں ہو کی طر Al a el
ھی س ک ں صف سال کی عمر کی کہی کی ہے ھماے یہاں ں ںر
ں سے ں ہو حاے ہیں کہ عام حں سے گ ں ں سک ںد
کی حامگی ںو و لوگ کہیںگے کہ کیا ہے ں ی ں ںر و
ہے کہ گاں ں و ںا کا ھںد ں ی ں ں گر سک
کی حامگی ںہ صف بچوں کہ کے ں ں ی سک ں سں ںگی
سال کی عمر کے بچوں کو ںد سے ںںھا ک ھا ں ں ںو
کی ہو حد لاں کی ہے صرف ہے س ں ں ما ھو
لوںا ںگا ںرںری ںحںی کے ک ںں مہ ے سا ھ ے
ںچ ں کو ںکیے للاں ا ھںدے لکا ے ھیں ے ے گ ںعلم حصل ک
حا ھیں ںو و ں میں ںر سکیے ھیں ھم لوگ ہو ے ں ں ھیے ں
ں میں و ہے سے پہلے ھی ہو حاںا حاھیے ھیں لیکں سا ںھ گ ے گاے
و ھیںں ے ںا کھیت میں کام کرے میں گد کے ے ںہ ک ہے کہ
ںا وقت کام میں گد ے کے ما ں میں ںعلم حصل کر سکیے ںہ ممکں ہے سلیے
میں ںہ کہوںگا کہ سال کے بچوں کو بھی سکول میں حا ں ملی حاھیے مجھے
سکا ی ھرںہ ہے میں ے کہں ھاں میں ھ کہ کھا ہے کہ لوگوں میں و
حصوصا کساںوں و مسدولڈ کاسس کے بچوں میں ںعلم حصل ے کا سوق ہت ںر گیا
ہے سلیے سال ںک بچوں کو سکول میں حلہ ملںا ھیے ں ںں مجھو کس
مسٹر ے ہو ست کروںگا کہ و مری س م کو ںہ کہ لہ ں ے ھ ں
کساںوں ںر و ں مسڈ لڈ کا س کے بچوں کا ںا ھ گا مجھے ںد ہے کہ مری
م قبول کرلی حامگی ںا کہیے ہوے میں ی ںر م ھرں

سری رنگ ر ود سمکھ (گنگاکھیر) مسٹر سک ک ںںل مسٹر ے
ھ کے ے میں ںر م ںس کرے ھ سے ہت کچھ کہا ہے ں ٣
ہیں حاھںا ک طرف ںو حکومت ںہ حاھتی ہے کہ ملک کے بچوں ںعلم لاے

سری طرف کی مد کرکے ہیں تعلیم سے وک حاهی هے س نانوں
میں کہاگ هے ک سے سال تک کی کے بچوں کے لیے مری ہ کسس لا ہی
ناگیا هے میں کہتا ہوں سے کی حائے سے ہ سال تک کی عمر کے بچے
ہی س کت کے بحث نے حاهیے هم کہتے هیں کہ کل تعلیم کا حدنہ حسا
(मनता میں بہت ها ہو ہے میں ہے تعلمہ گنگا کھیر کے تک بوجھ
ک ک هیں هاں ی سکول میں ( ) طلبا تعلیم پاتے هیں ن ن
سے سال کی کے بچے ہی تعلیم پاتے هیں گر حکومت س طرح سے سال
کی مد کرے تو نہ ها ہے کاسی س کے لحاظ سے ہی غلط هے گا س دل میں
میں کی حد سای گی هے گ تعاں سے کہیں بچے س کے ہوئے نک تعلیم حاصل
کرسکیں مد کے لیے بھی تعلیم سے ہ هو سکیے دیل عوکسس مسر
سے ساناک عمی ں سے سا کی کھی گی هے و کاسی دوس کی عمد
(ں ہی هے کہ ۔

The establ shment of a free ar l secular Rep bl c s the d ty of the State

س حاط سے کاسی دو ں میں ہی و ن (Provis on کہ گا
هے کہ س سال کے بد سے سال کی ولے بچوں کو فری و کمپلسری عوکسس
دلانے کا لمام کیا حائے گر هم کوئی بل سے نا پاس کرے وت کاسی دوس
کے ف مصد کریں تو غلطی ہوگی سلیے میں دیل مسسر فا عوکسس
سے کہونگا کہ جب تک سا ل هاوس سے پاس کر هے هیں تو کاسی دوس
کے لحاظ سے مد کی مرکے سے ں مدمس نسں کی گی هے س کو بھی س
ل میں کہ ک لس ماکہ ل کا مقصد تو هو حکومت حس مقصد کے تحت کام کرنا
حا ی هے ہی ہوئے طو عام پاتے کسانوں و مر ن کے لڑکے ہ سال
کی تک لا تعلیم حاصل کرسکیں میں کہونگا کہ

Art 45 The State shall endeavour to prov de v tl ı a pe od of ten years from the comme cement of th s Const tut on for free and compulsory ed cat on of all cl l lre unt l they complete the age of fou teen years

سا ٹھیک ں س مدمس کی نا کرنا هوں

سری کے لیے رم ر و (و کنڈ) مسٹر سیکرٹری میں نے س
ل کے عد ( ) میں ( ) میں م سس کی هے میر مقصد یہ هے کہ حر کی جو مد
سے تک کھی گی هے کی سے سے کی مد کھی حائے میں هاوس
کا نا ف لہ ہیں حاهتا سو کے لحاظ سے بھی یہ سدمس وحی هے و ہمی
کے ہکب سے بھی کی سا مب ہوبی هے

س درمم کی وحسب س طرح ھی ط ی ے ک گ ٹوی ی مد ی س
وجہ ے ۶ سال کی عمر میں مدرسہ میں تک جو سکے ور سکے س ا
کسی ورعدر کی حہ یے مابع ھ حاس ہو و ۶ سال کی ع ی س
ہوسکیگا ۸ یا ۹ سال کی عم میں مدرسہ میں ىس سکہ ع ل س ک لمس
(Complete) کرے کے لیے ۱۴ یا ۱۵ سال گ ے ر ک ک
عمر ۱۳ یا ۱۴ سال ہو جاتی ہے عمرا س مدرسہ کے س گ س
اس مدہ کے لیے سال کے مدت لازمی ہوگا کہ و ی تعلم ی
ہوے تک جاری رکھے س لحاظ ے بھی ہ سب ہے
ہ کہا گیا کہ لڑکا گیار سال کی عمر میں سایا ھ ہے کے
میں ہاتھ بانے لگتا ہے سلیے س وقت تک کی لازمی تعلیم ی د م ہ ی
ہ ہے تاکہ وہ اپنے خاندان کی معاشی کلاس س ہاتھ بٹاسکے م ہ
ل کے ذریعہ لوکل کمیٹر (Local Committees) ب
ہلاٹ غورکر کے مناسب سیس (Steps) لیے ــ (अधिकार
دے رہے ہیں اگ ہ کمسی کسی حے کے بارے میں ہ س ـ کی معاشی
حالت اسے معلوم ہے ار رکھوہی ہے ہو و ہ سکے ے ی ا ـ ی ہے
لحاظ ے بھی یہ د م قابل منظوری ہے میں ایسا کرتا ں ک ـ ہ د

न भा बालराव बोरलकर (वसमत जनरल) स्पीकर सर मी माझी दुरुस्ती सूचना बाबती आ ि ्या प्रमाणे या प्रमाणे वहा वर्षांत प्राथमिक शिक्षण सक्तीचे झाले पाहिजे याच दृष्ट न कगारिल के त्रि या ठिकाणी आले असेल अर्थात सक्तीचे शिक्षण पाहिजे ही सव दाचा न ग न ग्गाना राज्यातील जनतेचीहि इच्छा आहे मात्र सध्याच्या सरकारने हे सक्तीचे शिक्षण या ग ा ा भा भागातच अमलात आणावयाचे ठरविले आहे याबाबत आम्हाला खेद वाटतो ि ि ठरूनी राज्य निर्माण झाल्यानंतर लोकांच्या आशा व आकांक्षा वाढल्या आहेत न ाच ागगा व ानक याच्या मनात शिक्षण घेण्याची जिज्ञासा वाढली आहे

गाव गा ि विषय गागाबयाच झाले तर ही योजना या ठिकाणी अमलात येणार नाही स १ त र्प ि ित आहे की तेथील मुलाना शिक्षण पाहिजे पण ते त्याना मिळत न ि ि ्य ता ा ा परिस्थिती आहे की जब शिक्षक पाहिजेत तेच मिळत नाहीत ा ि ि शिक्षण अमलात ते १ शाळा नसतात आणि शिक्षण्यास मुळेहि नसतात आमच्या बमसत न ठिकाणी ा शिक्षण या परिस्थितीचा अनुषेत्र यथ करणे आवश्यक आहे तेच ाणा ठि ि ाठ ा ण पण मजाना चपराशी शिकवितात आणि शिक्षक बाहेरच मजा करीत फिरतात या वाटा तकार करयात काणी अकत नाही जर हे लोकशाही राज्य म्हटले जाते ा ाोे ाा आणा आकांक्षा फलद्रुप झाल्याच पाहिजेत

श्री अनंतराव गावंडे (नांदेड) स्पीकर सर यह जनरल डिसकशन (General discussion) कर रहे ह इसलिये यह इररेलेवन्ट (Irrelevant) है।

श्री भगवानराव बोरलकर मी "यावरच बतो आहे तर अशा प्रकारे सध्याच्या सरकारचा कारभार चाललेला आहे एकीकडे लोकशाहीचे नाव आणि दुसरीकडे लोकाना शिक्षण मिळत नाही आम्हाला सांगितले जाते की शिक्षक मिळत नाहीत ही योजना तेलंगणातील कम्युनिटी प्रोजेक्ट (Community Project) मध्येच का चालू करता? मराठवाड्यात का नाही? काय तेथील लोक टॅक्स भरीत नाहीत? ही योजना मराठवाड्यातहि लागू व्हावी अशी माझी इच्छा आहे आपला देश गरीब आहे आणि विशेषत हैदराबाद संस्थान मागासलेले आहे तेव्हा यथ या गोष्टीची विशेष आवश्यकता आहे

माग शिक्षण मंत्र्यानी कार्यकर्त्यांच्या पुढे भाषण करताना माचा खर्च मोठा अवाढव्य दाखविला जवळ जवळ दोन तीन करोड रुपय आणि पन्नास हजार शिक्षक आम्हाला लागतील असे त्यानी सांगितले मला वाटते शिक्षणासारख्या महत्वाच्या कामात सरकारला जर जनतेचे सहकार्य मतले तर ही गोष्ट विशेष सोपी होईल आणि अशा गोष्टीसाठी लोक सरकारला जरूर सहकार्य देतील आम्ही जरी विरोधी पक्षाचे असलो तरी याबाबतीत सरकारशी सहकार्य करू

शिक्षण हा समाजाचा आत्मा आहे म्हणून हे काय विशेष कळकळीन केले जावे अशी आमची इच्छा आहे मी जी दुरुस्ती सूचना प्राथमिक शिक्षणाचे बाबतीत आणली आहे ती अशी आहे का यथ ज (and up to such standard) असे शब्द आहेत ते वगळावे तसेच हे बिल मराठवाड्यातील एकाद्या तरी भागात लागू करावे अशी विनती करून मी आपले भाषण संपवितो

مسٹر سپیکر ا بل پر سمجھا راؤ (بلدو ء) ص ی ک ملہ ی مری

ایجوکیشن کے کلاز دو کے اسٹیٹمنٹ پر ڈسکسن ہو رہا ہے ۔ دی کمپلسری ایجوکیشن بل پر بیے وہاد مباحث کیوں ہو رہے ہیں اور اسکی مخالفت کیوں کیجا رہی ہے ۔ مسئلہ معلوم کرنے کیلیے یہ ضروری ہے کہ ہم اس بل کے ایک ایک کلاز پر دھیان دیں جس سے یہ معلوم ہوگا کہ اس سے عوام کا کیا فائدہ ہوگا ۔ اس بل میں اپروڈ سکولس (Approved Schools) کا ذکر کیا گیا ہے جہاں مفت تعلیم کا انتظام ہوگا ۔ اسطرح اس کلاز کے ضمن (۹) میں ریکگنائزڈ اسکولس کا ذکر ہے جہاں کہ فیس لینے کے متعلق نہ کوئی کمپلسن (Compulsion) نہیں ہے لیکن اگر اس قسم کے مدارس چاہیں تو فیس لازم قرار دے سکتے ہیں ۔ اسکے باوجود اس بل کا نام فری کمپلسری بل رکھا گیا ہے جسکے ساتھ ڈیکلیئرڈ (Adjectives) فری (free) اور کمپلسری (Compulsory) استعمال کیے گئے ہیں ۔ روڈ اسکولس حکومت قائم کرنے والی ہے جہاں کہ مفت تعلیم ہوگی ۔ لیکن اگر ہم اس کے متعلقہ کلاز کو کلاز ... کے ساتھ ملا کر پڑھیں تو یہ صاف ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت مفت تعلیم دینے والی نہیں ہے ۔ اسکے برخلاف حکومت دباؤ ڈالنے کے لیے یہ کٹ استعمال کرےگی اور اگر غریب ماں باپ اپنے بچوں کو مدرسہ نہ بھیجیں تو ان پر مسلسل جرمانہ عائد کرےگی ۔ فری ایجوکیشن کیلیے ہمارے ملک میں بہت زمانہ پہلے سے مانگ ہوتی رہی ہے اور اسکے لیے جدوجہد بھی ہوتی رہی ۔ لیکن اس مانگ کا یہ منشا نہ تھا کہ عوام کے سر پر اور ایک قانون تھوپا جائے ۔ اس مانگ کا یہ مقصد تھا کہ حکومت کی جانب

ے وی کمپلسری سہ ی ہ کس ہ سطام ہے ور یکے لیے عوم کی ہ رقم ہے و ں یے ہو سہ حکہ ۔ وصول ی ہے سب کی بھلائی کے لیے ہ ح کیا ہے

ہم سب ہ ے ہیں ک ہمارے ابھی ہ لاب ہرس ور بھی ہ ے ہیں کہ ہمارے اج ں ء ب ہی ناد ہیں ہ اب کوسوب ۔ بھے ور ملک سہ ء ں ں رے ہے ی گ ہ ہے ہ ل لاکے و لام د سکیے ۔ ں ء س ہ ں ے قس لہ ے و علم ہ ہ سا ہ ے مکن ح ۔ ء ہی حکومت ے س ی کمپلسری ء ی ہ کس ں لایا ہے ں ں ہی ہیں جانے کی گ ہ ں رکھی گی ہے ک ما ے ء ای لیدر ہودء م وی ءی ہ کس د طالب ک ے رہے ہیں ہ کی د ی حکومت رہے حکومت ک ہ ہے ۔ ی طرف ہ د رہے ہ ب د سب ے ورھر کے کو ہ کی ہ ہ ورم سال کے رساد ہے علم د ے ہ د ب ے ہوکہ ارے اج کے ء ب ہ س ے بچوں کو د ی علم دلانے کا بھی ام ں کے ہب ںکہ ہ دکھانے کیلیے کچھ ں لما و و ا ے رکں ںعم کہاں ے دلاسکے رم ہ ں کے ط ر وہ ں کھانے لی ہے کسال ے ل کے ں ۔ یہں ہے لیے ک د عاسی عمارتے بہت گ ے ہوے ہیں ی ہ رب ں حکومت ہ رض ہ ہ نا ہے ک و ری ہوکس (Free Education) کا ۔ م د ے لکن ں ں ں وی کمپلسری ہوکس کے جو لفاظ ہیں و ہ ہ ب ناعد ر ہی

مسٹر ڈپٹی اسپیکر ی ہ ل ر سہ ب کی حد تک ہی ء د رکھیں

سری کے ال ر ممہا راؤ ں سی کے ہ ب کھ م رہا ہوں ہ کہ ۔ ں لفظ وی ہوکس سمال ہو ہے لیے سک ر ر سمجا ک رہا ہوں

श्री फुलचद गाधी आनरेबल मम्बर किस अमडमट पर बहस कर रहे ह ?

سری کے ال ر ممہا راؤ کس د کے رہے ں

श्री फुलचद गाधी जिसमे फरी अ यकेशन र बारेमे क्या कहा गया ह ?

سری کے ال ر ممہا راؤ س ہ کی ل د
( ) ں کی گی ہے رہ ں د ی علم ہ ے س ہ ی ہے ں ء ص رہ ہ ں دل سمسر ہ ہے ہیں کہ ں ردو آجمی ح ں ل کا لے وی (Free) کا لفظ ر س ریاد عمال ہو رہا ہے

آج س ں ء ص د وگا ک سی ہ رب ں ک ہ ں ر ے ر ہ ب کو علم دیا ہے ں ودیا ہری (विद्यामन्त्री) ہے ہ احس د لگا ک س اسٹیٹ کے ہو ے بچوں کے لیے مفت تعلیم دینے کا انتظ م ک ں ور سب کی بھلائی س طرح رکھکر اس امنڈمنٹ کو موول کرتی ں اسا کہیک ی مرد ہیم کرتا ہوں

श्री माणिकचंद पहाडे (फुलम्री) स्पीकर महोदय जो अमेंडमेंट हाउस में लाया गया है मैं उसकी मुखालिफत करने के लिये यहां खडा हूं। मैं इसकी मुखालिफत इस वजह से कर रहा हूं कि मैं यह समझने से कासिर हूं कि क्या प्रायमरी अज्युकेशन चौदा साल का उमर तक के बच्चे हासिल करते हैं? अगर कानून में प्रायमरी अज्युकेशन के बजाय कम्पल्सरी अज्युकेशन के अल्फाज होते तो मैं समझता हूं कि उस वक्त यह सही और जायज मुतालिबा होसकता था लेकिन इस वक्त हमारे सामने जो मसला है वो प्रायमरी यानि इब्तदाई तालिम का है। जिसका मकसद छोटे बच्चों को तालीम देना है। ये हमारा तजरुबा है कि चौदा साल के अंदर ही बच्चे प्रायमरी अज्युकेशन का स्टेज पास कर लेते हैं और इसके बाद वो सेकंडरी स्कूल्स में दाखिल होते हैं। हम इस वक्त जिस मसले के बारेमे बहस कर रहे हैं वह सेकंडरी स्कूल्सका मसला नहीं बल्कि प्रायमरी अज्युकेशन का मसला है। इसलिये मैं समझता हूं कि या तो कानून का नाम बदलाना चाहिये या उमर की जो कैद रखी गयी है इसमें कुछ तबदिली की जरूरत है। कान्स्टीटयूशन में जो लफ्ज इस्तेमाल किया गया है वह कम्पल्सरी अज्युकेशन है न की प्रायमरी अज्युकेशन। गवर्नमेंट का मनशा कम्पल्सरी अज्युकेशन देने का है लेकिन इस वक्त जब की हमारी फायनान्शियल कंडीशन (Financial condition) इसकी इजाजत दे इसलिये पूरे तौरपर कम्पल्सरी फ्री अज्युकेशन (Compulsory free education) देने का मुतालिबा कहां तक सही होसकता है यह मैं नहीं समझ सका। खासकर इन हालात में जब कि हम माली अतेबार से इस पोजिशन (Position) में नहीं है।

यह भी कहा जाता है कि देहातो में बडी उमर वाले लडके होते हैं जो इन मदारिस में नहीं आसकेंगे। मैं कहता हूं कि इनको भी तालीम दी जायगी और अगर वे तालीम हासिल न करे तो इन्हे सजा न दी जायगी। इस कानून का मनशा यह है कि पहले उन लडकों को जिनकी उमर ग्यारह साल की है मदरसे में शरीक कर लिया जाय यह भी कहा जा रहा है कि बच्चे मदरसे में शरीक न होने की सूरत में इनके वालिदैन को जुर्माना किया जायगा। जिससे इनकी जिंदगी पर असर पडेगा और अगर बडी उमर के लडकों को दाखल न किया जाय तो इसमें भी इनकी जिंदगी पर बुरा असर पडेगा। मैं कहता हूं कि इस कानून के लिहाज से मां बाप अपने बच्चों को मदरसे में दाखिल करके तालीम दिलवायेंगे कानून में कहीं भी इसकी ममानियत नहीं की गयी है। अगर कोई सोलाह साल का लडका मदरसे में बैठना चाहे तो वह बैठ सकता है। इसलिये मैं कहूंगा कि प्रायमरी अज्युकेशन की सूरत में १४ साल के उमर की कैद न रखना चाहिये। हां उमर यह सेकंडरी अज्युकेशन के क्लासेस अर्थात हायस्कूल की सूरत में जबरी तालीम दी जा रही हो तो यह कैद रखी जा सकती है।

दूसरी बात मैं यह अर्ज करना—

مسٹر ڈپٹی اسپیکر اب ٹھیک چار بجے ہیں ہم اٹھتے ہیں

The House then adjournd for recess till five of the clock

The House reassembled after recess at five of the clock

[*Mr Speaker in the chair*]

श्री माणिकचंद पहाडे अध्यक्ष महोदय जो अमेंडमेंट लायी गयी है जिसमे यह चाहा जा रहा है कि अुमर की कैद को बढाकर छ साल से ग्यारह साल की बजाय पंधरा साल किया जाय। वरना तालीम का फैलाव न होगा। य जो कहा जारहा है सही नही है। जिसका कारण यह है कि चौदा या पंधरा साल के अुमर की कैद रखी जाय तो कानून के नाफिज होने के साथ ही जो लडके काममे लग हुए है और मुख्तलिफ पेशे अंजाम दे रहे है अुनपर भी यह जबरी तालीम का कानून लागू होजायगा। जिससे लोगोपर बुरा असर पडगा। जिस कानून का मतलब यह है कि हमको अिप्तदायी तालीम देना है और वह सबको देना है। जिस कानून के जरिये कही जिसकी मुमानियत नही की गयी की चौदा या पंधरा साल के लडके को स्कूल मे शरीक ही न किया जाय। जिस कानून का मतलब तो यह है कि सात साल की अुमर से ग्यारह साल की अुमर तक के लडके जो नाकारा फिरते है अिन्हे तालीम हासील करने के लिये मजबूर किया जायेगा। ग्यारह साल से अुपर की अुमरवाले लडके अगर पढना चाहे तो अिन्हे रोका तो नही गया। जिसलिहाज से अुमर की कैद को बढाने का जो सजेशन (Suggestion) लाया गया है वो सही नही है। छ ता ग्यारह साल की अुमर अिप्तदायी तालीम के लिये काफी है। जिससे लोगो को फायदा पहुचेगा।

दूसरी बात मदरसो की बाबत कही गयी कि वे रेकगनाअिज्ड स्कूल्स (Recognised schools) या स्पेशल स्कूल्स (Special schools) नही होने चाहिये। अिन स्कूलो के कायम करने के मानी ये नही है कि गव्हर्नमेंट किसी पर जबर कर रही है कि वह लाजिमन अिन्ही स्कूलो मे अपने बच्चो को पढाये। अब भी अिप्तदायी तालीम के लिये स्कूलो मे फीस नही ली जारही है। गव्हर्नमेंट स्कूल्स मे अिप्तदायी तालीम फरी होने के बावजूद बाज गार्डियन्स (Guardians) अपने बच्चो को अैसे स्कूलो मे पढाना पसंद करते है जहा फीस ली जाती है। जिस तरह कानून का मनशा यह नही है कि किसी सरपरस्त को अपने पसंदीदा स्कूल मे अपने बच्चे को तालीम दिलाने से रोके। रेकगनाअिज्ड और स्पेशल स्कूल्स के कायम करने का मनशा ये भी नही है कि बच्चो के गार्डियन्स से गव्हर्नमेंट यह कहे कि तुम्हारा बच्चा अप्रूव्ह्ड स्कूल (Approved schools) मे नही पढ रहा है जिस लिये तुम जिसको रेकगनाअिज्ड स्कूल मे दाखिल करो। कानून का मनशा तो यह है कि लडके कही न कही पढें। चाहे वो रेकगनाअिज्ड स्कूल मे हो या किसी और स्कूल मे। अैसा तो नही है कि गव्हर्नमेंट सिर्फ रेकगनाअिज्ड स्कूल ही मे कपल्सरी अेज्युकेशन जारी करेगी। जिस कानून का यह मनशा नही है। अगर कोयी गार्डियन यह चाहे कि वो अपने बच्चो को स्पेशल स्कूल मे तालीम दिलायें तो गव्हर्नमेंट जिस पर जबर नही कर सकती। जिसका मनशा यह जो निकाला जारहा है, जिससे जिसका कोयी अर्थ न होगा। मराठी मे अेक कहावत है कि माकडसी चे मीठ अळणी जिस तरह जिसका मतलब लिया जा रहा है। दरअसल जिस कानून का मकसद यह है कि १४-१५ साल के लडके जो किसी न किसी काम मे लगे हुवे है अिनपर जिस कानून की जद न पडे और अगर वे पढना चाहते है तो जिस कानून के जरिये अिन्हे रोका भी नही गया है। दूसरे मदरसो मे वे तालीम हासील कर सकते है। अिन पर कानून का असर नही पडेगा। ये कहना कि अिनको मुफ्त तालीम नहीं मिलेगी सही नही है। मै समझता हु कि यह अमेंडमेंट लॉजिकल (logical) नही है। जिस वक्त प्रायमरी स्कूल तो है, लेकिन वे कपल्सरी नही है। मै कहुंगा कि जो कानून लाया गया है जिसमे किसी तरमीम की जरूरत नही है। जिसलिये जो अमेंडमेंट पेश किया गया है वह काबिले कबूल नही है। जो मदरसे कायम किये जारहे है वैसे ही कायम किये जाने चाहिये।

شری لنا سی مکنا سی (محلے گاؤں) - ادھکسہ سہودے - امںدمنٹ نمبر ۳ اور ۲ میں ا نا وچار (विचार) سیں کرونگا - سکس ۲ کے سب سکس (۱) کیلئے جو امنڈمنٹ دی گئی ہے وہ یہ ہے

'Primary School' means Government primary school in existence at the commencement of this Act"

یہ جو سدمنٹ ہے کیول (केवल) دا ہمری اسکول ڈیفنیس (definition) کیلئے ہے - اسمیں کیا ارتھ (अर्थ) ہے میں یہ ظاہر کرونگا - ڈیفنیس (definition) میں جو دا لی لائی گئی ہے وہ اسلیے ہے کہ وہ اسکو پرائمری اسکول کہا جاوے میں سکس ۵ کا سب سکس یہ ہے -

"To determine the exact location of primary schools in its area of compulsion"

ان سب سکس کے تحت کسی پرائمری اسکول کےلیے ایریا آف کمپلسن (Area of compulsion) کے اندر ایکزیکٹ لوکیسن (Exact Location) معلوم کرنا مقامی کمیٹی کے ذمہ ہے - اس ذمہ کو مقرر کرنے کے بعد میں سے تک کرنے کے معنے یہ ہونگے کہ صرف وہی اسکولس پرائمری اسکولس کہلا سکینگے جو اس قانون کے نافذ ہونے وقت - سرکاری پرائمری اسکولس ہیں -

"Powers, duties and functions of the Local Committees" کلاز (۵) کے متعلق ہے -

کلاز (۵) کے ضمن (۱) کو پڑھنے سے اب صاف طور پر معلوم ہوجاتی ہے کہ کسی پرائمری اسکول کے لوکیسن (Location) کے بارے میں نشچت (निश्चित) کرنے کا پاور (Power) لوکل کمیٹیوں کو دیا گیا ہے - اسکے الفاظ یہ ہیں -

"to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion"

اب سوال یہ ہے کہ یہ پاور لوکل کمیٹی کو کیوں دیا گیا ہے ؟ بچے پڑھنے کیلئے ان مدرسوں کو جاسکیں جہاں کا فاصلہ ایک میل سے زیادہ نہیں ہے - اس جگہ جانے کیلئے بچوں کو سہولت ہو - بلڈنگ کا لوکیشن (Location) نشچت (निश्चित) کرنے کیلئے لوکل کمیٹی (Local Committees) کو اختیار دیا گیا ہے - اسمیں مانا گیا ہے کہ -

"to determine the exact location of primary schools in its area of compulsion"

یہ ایکٹ جس ایریا میں لاگو کرنا ہے وہاں اگر کوئی ایک پرائمری اسکول ایسی جگہ ہے جو ایک میل کے اندر نہیں تو اسکو ایک ایسی جگہ منتقل کیا جائیگا کہ دوسرے بچے بھی اسمیں پڑھنے کیلئے آسکیں اور دوسری جگہ کے بچوں کیلئے بھی وہ مقام ایک میل کے اندر ہی ہوجائیگا - میرا کہنا یہ ہے کہ سکس ۵ کے سب سکشن (۱) کا منشا

یہ ہے کہ اسکول بلڈنگ کہاں ہونا چاہیے اسکے لوکیشن (Location) کے فکس (Fix) کرنے کا اختیار لوکل کمشنر کو دیا جارہا ہے۔ سلیکٹ کمیٹی میں کہا گیا تھا کہ ترمیم کی ضرورت نہیں ہے۔

اب دوسری چیز یہ ہے کہ سکشن ۲ کے سب سکشن ۳ میں امینڈمنٹ نمبرس ۲ و ۳ حوالے گئے ہیں اسکی طرف ہاوس کو توجہ دلانا چاہتا ہوں میرے فاضل دوست نے کانسٹی ٹیوشن (Constitution) کے حوالہ سے بتایا ہے کہ ۲ تا ۱۴ سال کے بچوں کو تعلیم دینے میں حکومت کمپلشن (Compulsion) کرسکتی ہے۔ لیکن سب سکشن ۳ کے سب سکشن ۳ میں پہلے سے یہ موجود ہے کہ ابتدائی کلاس (At the beginning) یعنی اسکول ایر (School year) شروع ہوتے ہی بچے کی عمر ۲ تا ۱۴ سال ہو تو سکے لیے تعلیم کمپلسری کیجائیگی اور اس کے تحت آنریبل ممبر نے کہا کہ اگر کوئی بچہ (۲) سال کا ہے اور وہ ادھر ادھر کام کررہا ہے تو اسکو کمپلسری ایجوکیشن (Compulsory Education) نہیں دیا جائیگا اس صورت میں (۲) سال کے بچہ پر کوئی لازم نہیں کہ وہ جبری تعلیم حاصل کرے اور اگر بچے کی عمر کی قید ( ) کی جائے (۴) تا (۵) کردی جائے تو اس بچہ کے لیے یہ لازم ہو جاتا ہے کہ وہ کسی نہ کسی اسکول میں جاکر جبری ابتدائی تعلیم حاصل کرے اس وقت وہ اس قانون کی رو سے نہیں بچ سکتا میں بتانا چاہتا ہوں کہ اس صورت میں جبکہ عمر کی قید ( ) سے رکھی گئی ہو اور اگر کسی بچہ کی عمر ( ) سال سے زائد ہو تو وہ اس قانون کے تحت نہ آنے کی وجہ سے بچ سکتا ہے مگر ( ) سال کی عمر کی قید کی جائے (۴) تا چودہ سال کی قید رکھی جائے تو (۴) تا پندرہ سال کے بچوں کے غریب والدین دقت میں کا شکار ہوگا موور آف دی بل (Mover of the Bill) نے کانسٹی ٹیوشن کو سامنے رکھکر ہی یہ بل پیش کیا ہے کہہ رہے یہ صاحب ہیں جو سکولس ہوتے ہیں ہم دیکھتے ہیں کہ ابھی ۳ تا ۲۰ سے زیادہ بچے نہیں ہوتے بچوں کے ماں باپ اپنے بچوں کو اسکولس نہیں بھجواتے کیونکہ وہ اسے کھیت میں کام لیتے ہیں اگر ان سے کہا جائے کہ تم اپنے بچے کو مدرسہ بھجواؤ تو وہ کہینگے کہ انہیں اپنے کھیت کے کام کیلئے دوسرا آدمی رکھنا پڑیگا اور اسطرح ان کا نقصان ہوگا اس طرح وہ اپنی مجبوری بتاتے ہیں کیا کہ ہندوستان کی ارتھک وستھا (आर्थिक व्यवस्था) ہی ایسی ہے ہاوس کو چاہیے کہ وہ ملک کی بھی سامنے رکھکر سوچے ہم دیکھتے ہیں کہ ۵ سال کا بالک (बालक) بھی اپنے گھر والے کے لیے کمانے لگتا ہے اگر ہم بچے کو کمپل (Compell) کریں کہ اسکول میں ہی ٹک کردیں تو اسکی تعلیم ختم ہونے کیلئے کم سے کم ۴ سال لگینگے اسطرح ۵ + ۴ = ۹ سال تک وہ تعلیم پاتا رہیگا ۹ تا ۱۰ سال میں تو وہ آدمی بنجاتا ہے اسلیے یہ نہیں ہو سکتا کہ کمپلسری ہو کسی کیلئے کسی بالک کو ۹ تا ۱۰ سال کی عمر ہونے تک کمپلسریلی (Compulsorily) اسکول میں رولے رکھیں یہ صحیح نہیں حکومت نے جس طرح بل پیش

کیا ہے جو مسئلہ صاف ہے ۵ سال کی عمر تک جو بچے ابتدائی سکولس میں پڑھ رہے ہیں ان کو ۶ سے ۱۰ سال کی عمر کے بچوں کو کمپلسری کے ذریعہ تعلیم دیا جائے گا یہ مدت ۶ سے ۱۱ سال کی مدت رکھی جاتی تو وہ بھی ٹھیک ہوسکتا موجودہ صورت میں یہ بل ٹھیک ہے عمر کے بارے میں جو دو امنڈمنٹس لائے گئے ہیں وہ صحیح نہیں ہیں ورنہ بل کا غلط مطلب نکالا ہے اسلئے کی ضرورت نہیں میں یہ زور دیتا (सापना) کرونگا کہ بل کو اصلی حالت میں پاس کیا جائے

سری کشارام ریڈی مسٹر اسپیکر سر دی کمپلسری ایجوکیشن بل کے کلاز (۲) میں جو ڈیفنیشنس پیش کیے گئے ہیں انہیں سمجھنے میں بعض ممبرس کو مغالطہ ہورہا ہے میں اس وقت کلازس ۲ ۳ ۴ ۷ ۹ اور ۲ میں پیش کیے ہوئے ڈیفنیشنس پر کمنٹ (Comment) کرنا نہیں چاہتا لیکن کہونگا کہ کسی بل پاس ہونے کے لئے لیجسلیچر کے سامنے آتا ہے لیجسلیچر کے سامنے جب کوئی بل منظوری کے لئے آتا ہے تو اسکا فرض ہوتا چاہیے کہ ایسے پاس کرے وقت اسمیں کسی قسم کی لچک باقی نہ رکھیں کوئی ایسی بات باقی نہ رکھیں جس سے اس بل کا مقصد فوت یا کمزور ہوجائے یا عوام کے جس فائدہ کے لئے بل لایا جارہا ہے وہ فائدہ پوری طور پر حاصل نہ ہو

اس بل کے کلاز (۲) میں رکگنائزڈ سکولس کی تعریف میں (Or a Part of such School) کے الفاظ بھی رکھے گئے ہیں اس سے یہ اندیشہ ہے کہ اس حصار کا غلط استعمال کیا جائے ظاہر ہے کہ اس سلسلے میں ایک ورڈ رکھا گیا ہے یہ ورڈ گر جائے تو کسی ا وڈ اسکول کو رکگنائزڈ اسکول میں تبدیل کرسکتا ہے اس بات کا بہاں خیال ان الفاظ کے ذریعہ رکھا گیا ہے

اس بل میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ

upto any standard from time to time

اس کا مسئلہ دو طرح سے لیا جاسکتا ہے میں یہ کہونگا کہ جب ہم دوسرے مدرسوں میں کمپلسری ایجوکیشن نافذ نہیں کررہے ہیں تو اس تعریف کی ضرورت نہیں تھی

عمر کے بارے میں اکثر اراکین ممبرس کو مغالطہ ہورہا ہے یہ بات مسلمہ ہے کہ ریاست حیدرآباد کے لوگوں میں تعلیم بہت کم ہے اس بل میں یہ بتلایا گیا ہے کہ جس عمر میں لڑکے کو کمپلسری کے ذریعہ تعلیم دلائی جائیگی وہ ۶ سے سال ہے اس کے ۲ سال بعد بھی وہ ۱۴ سال کی عمر تک تعلیم حاصل کرسکتا ہے لیکن اسکے لیے کوئی کمپلسری (Compulsion) نہیں لیکن میرا کہنا یہ ہے کہ اگر حکومت ایج (Age) کی قید ۶ سے ۱ کی جائے ۶ سے ۱۴ سال رکھے تو اس عمر تک تعلیم حاصل کرنا اسکے لئے لازمی رہیگا ہم دیکھتے ہیں کہ شہروں میں تو بچے کی تعلیم ۴ سال سے شروع کرادی جاتی ہے لیکن دیہاتوں میں ایسا نہیں ہوتا بچہ ۷ یا ۸

سال کی عمر کا ہونے پر کی تعلیم کا خیال نہ ہے اس لحاظ سے اسکی دسری اہم کمیشن
سال میں ختم نہیں ہوتی سکیے بعد بھی دو تین سال عمر والا جوں کو لگ جائے ہیں
سلیے ۲ سے ۹ سال تک کی عمر کی قید رکھی جائے تو بہت مناسب ہوگا میں یہ ترمیم
کردینا چاہتا ہوں کہ حکومت کے ۶ سے سال کی عمر کی کی ہے ۔ مخصوص
مخالفت کے حد ہے نہیں کی جارہی ہے ہم جانتے ہیں کہ وہ اوں سے زیادہ سے زیادہ فا
ہو اور کوئی غلط تعبیر نہ کی جائے سکیے تو ہمار کوئی منشا نہیں

اس بل میں دفعہ ۲ میں جو کمیشن کی تعریف ہے یہ کہا گیا ہے کہ اس درجہ تک
جیسے گورنمنٹ وہ ماسٹر طور کرے اسکی جائے (Up to Fourth Standard)
رکھنے کیلئے ترمیم پیش کی گئی ہے میں سکی تائید کرتا ہوں

کلاز (۲) کے سب کلاز ( ) میں سکولس کی تعریف کی گئی ہے لیکن جب ہم
کمپلسری ایجوکیشن بل پاس کررہے ہیں تو سب پرائمری سکولس میں ہونا چاہیے
جہاں کہ وہ تعلیم حاصل کرسکیں اسلیے اس بارے میں بھی ترمیم لائی گئی ہے جسکی میں تائید کرتا
ہوں ۔ رکگنائزڈ اور منظورشدہ ان الفاظ حذف کردیے جائے چاہئیں ہمارا مقصد
یہ ہے کہ حکومت جب تک ایک ادارہ ہی ہے اور تعلیم کے لیے کمپلسری کررہی ہے تو
اسکے دروازے سب کے لیے کھلے رہنے چاہئیں تاکہ وہ سب کے دل میں محبت پیدا
ہوسکے

جو ترمیمات پیش کی گئی ہیں انکا یہی مقصد ہے کیسے تو انکے سمجھنے کی
ضرورت نہیں میں ان سے درخواست کرتا ہوں کہ جن الفاظ کے لیے ترمیمات پیش
کی گئی ہیں ان کی تائید کریں تاکہ اس بل کا مقصد پوری طرح حاصل ہو

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی (رمل عام) مسٹر اسپیکر سر ایک دو دن سے برسلہ
اوجب پرائمری ودیا (निवय सुचित प्रारम्भिक विद्या) پر جو مباحث ہورہے ہیں
ان اونکے ویے (विषय) میں کچھ کہنا چاہتا ہوں میں ہاؤس سے یہ پوچھنا
چاہتا ہوں کہ پرائمری ودیا کی جو ذمہ داری ہے وہ کس پر ہے ؟ عوام پر ہے یا حکومت
پر ؟ اگر حکومت پر ہے تو پھر یہ کیوں کہا جارہا ہے کہ بجٹ میں گنجائش نہیں ہے
اگر عوام پر اسکی ذمہ داری ہے تو میں یہ کہونگا کہ دیہات میں جو لوگ رہتے ہیں انکی
مالی حالت کیا ہے ؟ جیسا کہ گورنمنٹ کے اس بجٹ میں کمی ہے اور ان غریب عوام کے
پاس دولت پڑی ہوئی ہے

مسٹر اسپیکر یہ جنرل ڈسکشن (General discussion) ہورہا ہے آنریبل
ممبر صرف ترمیم کی حد تک بحث کریں

شری گوپی ڈی گنگا ریڈی میں اسی کے اندر گھوم رہا ہوں اگر یہ فرض کرلیا
جائے کہ اسکی ذمہ داری عوام پر ہوتی ہے تو میں یہ کہونگا کہ پڑھنے لکھنے کے لیے

یہ کہاں سے لاسکے جبکہ ان کے کھانے پینے کے لیے بھی پیسے نہیں ہوتے ؟ تعلیم کے سلسلہ میں ضروریات بھی ہوتے ہیں مثلاً پنسل کاغذ سامان وغیرہ وغیرہ

مسٹر اسپیکر : یہ سب ترمیمی امنڈمنٹس پیش ہوں

شری گوپی ڈی گنکار (لڈی) : اسی لیے ( ) سال کی بجائے (۴) سال کی ترمیم لائی گئی ہے ہمارے دیہاتوں میں رہنے والوں کی بڑی سنکھیا (संख्या) میں ہوتی ہے جو ایسے گھروں میں ہے بچوں کی جنم پترکا (जनमपत्रिका) وغیرہ نہیں رکھی جاسکے کہ ان کے جنم کی تاریخ معلوم ہے ویسے علاوہ ان کی مالی حالت بھی ایسی ہوتی ہے کہ وہ تعلیم نہیں دلواسکتے میں یہ نہیں سمجھتا کہ ایک دو سال کے اندر یہ ودیارتھی (विद्यार्थी) اسی کومپی ودیا (विद्या) حاصل کرلیں گے کہ سند حاصل کرنے کے قابل ہوجاسکیں اور سپھل (सफल) ہوجاسکیں ؟ حکومت نے یہ جرمانہ کا بھی ایک دفعہ رکھا ہے میں کہونگا کہ ان کو کھانے کیلئے ہی کچھ نہیں ہے تو پھر جرمانہ کہاں سے ادا کرینگے ؟ یہاں اسمبلی کے دفتر کے غریب ملازمین اور مزدوروں کی ہی مثال لیجئے یہاں جو غریب مزدور اور جھاڑو دینے والے ہوتے ہیں ان کی تنخواہ ۲۶ تا ۲۷ روپیے ماہانہ ہوتی ہے ۔ گر حکومت یہاں اس قانون کی خلاف ورزی میں جرمانہ عائد کردے بھلا وہ اپنی اس معمولی تنخواہ میں سے (۵) روپیے کا جرمانہ کیسے دے سکیں گے ۔ اس لیے میری عرض ہے کہ اس امنڈمنٹ کو منظور فرمالیا جائے تو مناسب ہے

شری ایم بُرگُل راؤ (کلواکرتی عام) : جناب اسپیکر صاحب اسکولس بچوں کی عمر بچوں کا کھانا پینا لوکل کمیٹی اور ٹیکس ان تین چار چیزوں کی حد تک میں اپنے خیالات محدود رکھونگا ہمارے یہاں تین قسم کے مدارس ہیں سرکاری مدارس امدادی مدارس اور مدارس مسلمہ سرکار جہاں فری کمپلسری پرائمری ایجوکیشن کا لزوم ہوسکتا ہے لیکن کیا ایسے اسکولس جو سرکاری ہیں یا امدادی ہیں اور جو اوس ایریا کے اندر ہیں جس کا انتخاب گورنمنٹ نے کیا ہے یا جو اسکولس حیدرآباد میونسپل ایریا میں ہیں جہاں کمپلسری ایجوکیشن نافذ ہو اگر میں وہاں اپنے بچے کو پڑھنے کے لیے نہ بھیجوں تو کیا یہ خلاف ورزی ہوگی ؟ مثلاً بعض اسکولس جیسے آل سینٹس یا گرامر اسکولس ہیں جہاں ۸ تا ۹ روپیے فیس لیجاتی ہے اگر میں وہاں اپنے بچوں کو پڑھنے کے لیے نہ بھیجوں تو کیا یہ اس قانون کی خلاف ورزی ہوگا جو یہاں لایا جارہا ہے ؟ کیا کمپلسری ایجوکیشن کا یہی مطلب ہے کہ اگر ہم اپنے بچوں کو پڑھنے کے لیے ان امدادی یا دوسرے مدارس میں جہاں فیس خارج کیجاتی ہو ، نہ بھیجیں تو یہ سمجھکر کہ قانون کی خلاف ورزی کیگئی ہے سزا دیجاسکیگی ؟ میں سمجھتا ہوں کہ اس بل کا ایسا منشا نہیں ۔ اگر ایسا ہے تو پھر ہمارے وزیر تعلیم حکومت کا منشا واضح کردینگے لیکن اگر ایسا نہیں ہے تو پھر ترمیم پیش ہونے کی کیا ضرورت ہے ؟ یہ اعتراض

تو ایسی صورت میں کیا جاسکتا ہے جبکہ فری ایجوکیشن (Free education)
پروائڈ (Provide) کیے بغیر حکومت مجبور کرے کہ بچے مدرسہ
سے مدرسہ میں جہاں فیس لیجاتی ہے ان لڑکوں کو بھیجیں میں ان تمام ترمیم
کا مطلب یہی سمجھتا ہوں کہ ہم ایسے لڑکوں کو ان سکولس کو بھیجنا چاہتے
جہاں فیس دینی نہیں پڑتی اوسکے بعد آنریبل ممبر نے اپروڈ سکولس (Approved
Schools) کی ڈیفنیشن (Definition) بھی دی ہے

approved school means a school maintained by the Govt or a part of such school in which primary education up to any standard is imparted

میں سمجھتا ہوں کہ ان میں (In which primary education up to any
standard is imparted) کا جو جملہ آیا ہے وہ دوسرے اسکولس یعنی ریکگنائزڈ سکولس
(Recognised Schools) اپروڈ سکولس (Approved Schools) اور
اسپیشل سکولس (Special Schools) کے لیے کامن (Common)
رہے گا اور دوسرے اسکولس میں پرائمری ایجوکیشن پروائڈ (Provide) کی
جاتی ہے پرائمری ایجوکیشن کہیں چوتھی جماعت تک ہے اور کہیں پانچویں جماعت
تک ہے بعض جگہ تو میں دو جماعت تک ہی ہے اگر آنریبل ممبر وردھا ایجوکیشن سسٹم
پر نظر ڈالیں تو معلوم ہوگا کہ پرائمری یعنی بیسک ایجوکیشن (Basic Education) کے تحت
۸ سال کی تعلیم رکھی گئی ہے لیکن بچے کے پرائمری ایجوکیشن کے لیے انگلینڈ میں ۵ سال
کی عمر کی قید رکھی گئی ہے یہ چیز تو اپنے اپنے طریقوں پر منحصر ہے جیسے جیسے
ہم ترقی کرتے جائیں گے اور جیسے جیسے سوسائٹی کے حالات بہتر ہوتے جائیں گے ہم اس
میں اور بھی سہولتیں دیتے جائیں گے اس لیے میرا خیال ہے کہ اس میں پریشانی کی
کوئی بات نہیں ہے

دوسری ترمیم عمر کے متعلق ہے جہاں بچے کی عمر بتلائی گئی ہے

Not less than six and not more than eleven years

ہوسکتا تھا کہ سات سال سے ۲ سال کی عمر رکھی جاتی لیکن عام طور پر
ہندوستان کے لوگوں کی اوسط عمر (۲۵ تا ۲۶) سال ہے اس کا لحاظ کرتے ہوئے
۶ سال سے ۱۱ سال کی عمر رکھی گئی ہے اپوزیشن کے آنریبل ممبرس ایک طرف تو
یہ کہتے ہیں کہ یہ بچے اپنے ماں باپ کی مدد کرتے ہیں کھیتوں میں کام کرتے ہیں
جانور چراتے ہیں محنت مزدوری کرتے ہیں اور اس طرح مجموعی آمدنی میں اضافہ کرتے
ہیں لیکن دوسری طرف وہی آنریبل ممبرس یہ بھی کہتے ہیں کہ بجائے (۱۱) سال کے
(۱۵) سال تک عمر بڑھا دی جائے بعض ممبروں نے (۱۴) سال کی رائے دی ہے
میں نہیں سمجھتا کہ دو مختلف اسٹیٹمنٹ کس طرح صحیح ہوسکتے ہیں اور ان میں کہاں
تک زور پیدا ہوسکتا ہے اوس سائڈ کے آنریبل ممبرس نے یہ بھی کہا کہ ۶ سال سے

سال کی عمر تک کے بچے پر تعلیم لازمی قرار دی گئی ہے ... کی صورت میں جس برس یا ... تک بچے کی عمر ... سال کی ہے اوسکو ہم مدرسہ میں داخل کرو سکے اور پھر تک سال بعد وسکی تعلیم ختم ہو جاسکی صرف ایک سال میں وہ کیا اوسکو کس حاصل ہو سکے؟ اس کے لیے نورتس آنریبل ممبر نے یہ تجویز (Suggestion) دیا ہے کہ بچے کی عمر ... تا ... سال تک بڑھا دی جائے اس سلسلہ میں میں یہ کہونگا کہ کیوں آنریبل ممبر یہ سمجھتے ہیں کہ ... سال کے بعد ہی وسکی تعلیم ختم کردی جاسکی؟ میرا تو خیال ہے کہ گورنمنٹ کا ایسا منشا نہیں ہوسکتا اگر ایسا ہو بھی نہ ہونے دیجیے ... چار سال تک جو لڑکے کو کچھ نہ کچھ علم حاصل کرلینے دیجیے اگر سال دو سال تک وہ جتنا پڑھ لے تو اس میں حرج ہی کیا ہے؟ کم از کم وہ دستخط کرنا تو سیکھ جائیگا سال دو سال بعد ممکن ہے ماں باپ خود وسکی تعلیم کا انتظام کرو دیں یا وہ خود ... طور پر علم حاصل کرنے کی کوشش کریگا ... تا ... سال تک ولیدرلی رکھکر پڑھ سکتے ہیں اسلیے یہ عرض کرتا کہ عمر کی قید صرف ( ) سال تک ہے میں سمجھتا ہوں یہ غیر ضروری ہے انورتس سے میری یہ ادنا خواہش ہے کہ سال کی قید کو مان لیا جائے

اب یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ جو بچے محنت مزدوری کرتے آئے ہیں اگر انہیں ... مدرسا میں ... ل ہو جانے پر مجبور کیا جائے انکے کھانے پینے کا انتظام کون کریگا ... حکومت ... اس کا انتظام کریگی؟ کیا ہمارے ملک کے حالات اسکی اجازت دیتے ہیں؟ اسلیے ... ہمارا ملک ویلفیر اسٹیٹ (Welfare State) ن... جاسکتا اور اس وقت دو پہر کے لنچ کا بھی انتظام کیا جاسکتا ہے اور دودھ بھی تقسیم کیا جاسکے ... کسی کو اعتراض نہ ہوگا لیکن ... ملک کے حالات ہیں وہ اسکی اجازت نہیں دیتے ان حالات کے تحت میں یہ عرض کرونگا کہ ... بجے تک جو مدرسہ کے اوقات ہیں وہ نامناسب ہیں اسلیے ... صبح ... تا ... شام میں ... تا ... ورکھے جائیں تاکہ وہ بچے جو محنت مزدوری کرکے تعلیم حاصل کرتے ہیں انہیں اسکا موقع رہے کہ وہ اپنے کھانے پینے کا انتظام بھی کرسکیں میں اسی طرح سے تعلیم حاصل کرنے والے اشخاص میں سے ہوں ... صبح ساڑھے چار بجے اٹھتا تھا ... بجے تا ۸ بجے تک پڑھکر اس کے بعد ناشتہ کرلیتا تھا ... کا جو آئیڈیا (Idea) ہے وہ ہمارے لیے فارن (Foreign) ہے اسلیے میں عرض کرونگا کہ ہمارے ہاں صبح ... تا شام میں ۲ تا ۸ اوقات مقرر کیے جاسکتے ہیں

اسکے بعد جو سوال آتا ہے وہ کمیٹی اور امتحانات سے متعلق ہے جس پر بہت زور دیا گیا ہے بات تو .

(نورتس کے کئی آنریبل ممبر یہ امنڈمنٹ میں نہیں ہے)

میری ایم ... ورسنگ راؤ ... میں الکس کے بارے میں کچھ نہیں کہونگا میں ان چند حالات کو پیش کرتے ہوئے یہ عرض کرونگا کہ جو بل پیش کیا گیا ہے اس ...

کوئی اعتراض نہ کرے بلکہ پہلے اس قانون کو نافذ ہونے کا موقع دیا جائے اگر اس تجربہ کے بعد ہمیں قانون میں خامیاں نظر آئیں یا ہم اسکو اور زیادہ وسیع کرنا چاہیں تو ہم بعد میں اس ایکٹ کی ترمیم کرسکتے ہیں

శ్రీ శ్రీనివాసరావు—(మహబూబాబాదు)

అధ్యక్షా,

ఇప్పుడు ఈ ప్రాథమిక నిర్బంధ విద్యా విషయమై ౧౧ ఎండ్లా ౧౪ ఎండ్లా ౧౫ ఎండ్లా అనే సమస్య మనకువచ్చింది అసలు ఎండ్ల సమస్యకు ఇంత ప్రాధాన్యత ఎందుకు ఇస్తున్నారో నాకు అర్థము కావడములేదు ఎ కము ప్రజానీకానికి విద్యను అందుబాటులోకి తీసుకు రాబోతున్నామని చెప్తున్నారు రెండవ వైపునుంచి వయస్సు లిమిట్ (limit) పెడుతున్నారు ఈ లిమిట్ ఎందుకు పెట్టాలి ? ఈ నిర్బంధ ప్రాథమిక విద్య అనేది ప్రధానంగా పట్టణాలలోనివారికి కాదు ముఖ్యంగా పల్లెటూళ్ళవారికి వినియోగపడే విద్య ఈ రోజులల్లో పల్లెటూళ్ళలో ఆర్థిక పరిస్థితులు సామాజిక పరిస్థితులు ఎలా ఉన్నాయి? అక్కడ ఎవరివద్ద కన్నాపోయి నీ కుమారునికి ఎన్నేళ్ళని అడిగితే దీపావళి పండుగకు పుట్టాడనో లేక పౌరోహితునివద్దకు పోయి కనుక్కోవాలనో అంటారు అటువంటి ప్రజ ఉంతా అజ్ఞానములో వున్నప్పుడు యీ ఎండ్ల లిమిట్ (limit) మీద ఇంత రభస జరుగుతోంది ఇదంతా ఎందుకు? మనము వ్యాపకమైతే సామాన్య ప్రజానీకానికి విద్య నేర్పదలుచుకొన్నామా ఏండ్ల విషయములో ఇన్ని తగాదాలు ఎందుకు? Up to any Standard అన్నారు ' Up to any Standard అంటే దానికి పరిమితి లేదన్నమాట ఈ విధంగా ఒక వైపున యీ పరిమితి లిమిట్ (limit) లేకుండా చేస్తూ రెండో వైపున వయస్సుకు లిమిట్ (limit) చేస్తున్నారు దీనికి ఒక గొరవ సభ్యులు ఏమన్నారంటే అక్షరజ్ఞానము ఉంటే సంతకము చేయడానికి అనగా సైన్ (Sign) చేయడానికి పనికి వస్తుం దన్నారు అట్లా అయినట్లయితే దీనిని అక్షరజ్ఞానము నేర్పేందుకే పెడుతున్నామంటే చాలా బాగుటుండి అందుకు ఈ ఆక్టు (Act) సృష్టించినట్లయితే ఇది అర్థవిహీనంగా ఉండకుండా ఉండేది కాబట్టి ఎండ్ల విషయంలో ఇంత ప్రాధాన్యత ఇవ్వడం అర్థంలేనిదని నా అభిప్రాయం

బొంబాయి ఆక్టు (Bombay Act) లో ౧౪ ఎండ్లు పెట్టారు బొంబాయి విద్యావిషయంలో చాలా ముందుకు వచ్చింది మన హైదరాబాదు రాష్ట్రంలో చూచినట్లయితే అవిద్య అజ్ఞానము, ఎక్కువగా వుంది అటువంటప్పుడు ౧౧ ఎండ్ల లిమిట్ (limit) పెట్టుటవలన ఉన్నత దశలోకి పోతున్నామని అనుకొంటున్నామేమో గాని అది అర్థరహితంగా ఉంటుందని ఎమాత్రం సందేహము లేదని చెప్తున్నాను

مسٹر فار لا اینڈ اینڈومنٹس (شری جگناتھ راؤ چندرگی) مسٹر اسپیکر سر - اس بل کے کلاز (۲) کے لیے جو پہلی امینڈمنٹ آئی ہے اس میں کہا گیا ہے کہ (or a Part of such school) کے الفاظ اومٹ (Omit) کیے جائیں اس امینڈمنٹ کے موور ( ) چاہتے ہیں کہ ان الفاظ کو نکالا جائے انکی کلسا ([illegible]

میں مری سے ا ی و ں ھی سکوس میں ی کی اسے سال کورس(कक्षा
مری سکولس میں میں س سدست د نا نا رے کےلیے مار د سے
ناس مر مری سکی ں (शिक्षण) کے کلاسس س وقت مد و سای اسٹد ں
میں بھی قائم میں و ر ری سکولس کی نہ سے ں ں ے گ کہ ں ں
درا ری کہ ں سرنا ہے اگر کی سف مرمل مرں اساہ ہے و ہ ں و(अनभव
ہے کہ مدل اسکولس و ھا سکوس ر ری ا کوس سے علحدہ ے اے میں
اور انکی مرس لٹ ہے کہ س ل ہ تعلیں صف ود ا کہ س ت ہے میں د
حکومت لیے ولی ہے و ر م قبول کی جاسکتی ہے لیکن گر و د ہ سدشہ
کہ ہ ا کے مدل کولس و ھا ا کولس ر ں ڈ کو اے د ا ما ے
مطو ہہں کا جاسکتا

دوسری ر (Up to any standard) کے ں ے ہے ں
ہ عرض کرونگا سیا ا رہ ہے کہ ہ ا ں کی عمر ں لڑکے ہر وسں ما
کر رہے ھیں و ہ ر (Cities) کی کہ ہے ما
کی عمر میں جے مرھنا سروع کرتے ھیں یا انکے والدین کور ں مدس دکر ا د
عام ختم کروا دیتے ھیں و ں انھیں کی ی سی ورک (काम) ں ا
کروا دیا جاتا ہے حد اباد میں ا کہیں بھی ہے والا ودیارتھی (विद्यार्थी)
جو ۸ سال کی عمر میں اپنی تعلیم ختم کرلے وہ اس اسٹینڈرڈ کے لحاظ سے و سے فارم ں
سرنک نہیں ہوسکے کہ اس ر ا ں کی عمر کے کملس ہے وہ کسی ص ح تھ
پڑھائی سے رک نہیں سکتا سلیے مدال ہ ہے ہ ا ے لر ں کے لیے ہ بھی گنجائس
ہو جاہیے کہ ا سی چھوٹی عمر والے لڑکے فرسٹ ہ م یا سکنڈ فا م ں احل ہوسکیں

اس دوسرے اسٹینڈرڈ ر زیادہ ہ کہیے ھ ے ں ے ے کے حس رح ر روسی
ڈالی ہے او ھ ہ ار (विचार) ہ ں ے ھیں ں کے نصر وںں
اسٹ سس قبول ہ کی جانیں سدکہ ان اسٹینڈرڈسں سے ہمارے اس بل کا مقصد فوت ہوجاتا
ہے اور جو فائدہ ہم عوام کو پہنچانا اچھے ھیں اسکی بجائے نقصان ھی
اسلیے هاوس سے میں ا ک مر ہ اس کرا ھوں ہ ہ ا مد میں قبول ک ڑ ا ں

شری اہل ابن ر نڈی (و د ما) سر اسہ کر سر و ا میں
اسوقت هاوس کے سامنے ھیں انکی مخلف مسرں جارھی ھیں ہ ا مدمسں دو قسم
کے ھیں ا ک آر اے ا ٹ آف سچ اسکول(Or a part of such school)او د سدا
عمر کی قید کے سلسلہ میں ہے ا ھی ا ر مل لامسسر ہ فرمایا کہ مدل ا سکولس اور
ھای اسکولس کا ا ک حصہ پرائمری سکشن کا ہوتا ہے اسکے لحاظ سے ہ رٹ اف ح اسکول
کی تعریف میں داخل ہو اسکا سا ا وہ پرائمری کی ری کول ی حدح عمر ہیں
کرتے تھے ۔ اسلیے کہ ہ ہوا قانون صرف پرائمری ا ں ے ای ہ او اسمیں
مڈل اسکول اور ھا ی اسکول کے اجزا شامل نہیں ہوسکیے اسکے علاوہ ۲ ا ر و د

سکولس، کسی اور جگہ نہیں ہیں بلکہ [illegible] فری جو لیس کے سامنے بیں ھی جگہ [illegible] کی جانب سے قائم ہونے والے ھیں اسی صورت میں [illegible] پارٹ آف [illegible] سکول (Or a part of such School) کے جو لفظ استعمال کئے گئے ھیں انکا کیا مطلب ہے میں ایک [illegible] کیلئے [illegible] ماں لینا ھوں کہ اوریجنل لامسٹر کی تعریف صحیح ہے کہ مدل اسکولس و ھائی سکولس پارٹ آف دی اسکول (Part of the School) کی تعریف میں داخل ہیں [illegible] کی [illegible] (A Part of such School) کے [illegible] استعمال کئے گئے ہیں [illegible] لئے جو رکھے ہیں ھاں (Part of such school) سے کیا مراد ہے [illegible] اس سے ظاہر ہے [illegible] تعریف کی ہے وہ [illegible] ہے [illegible] اسکی تعریف نہیں کی گئی ہے علاوہ [illegible] ایک [illegible] مطلق ہے کہ مجھے [illegible] [illegible] سال کی عمر تک پرائمری ایجوکیشن ختم کرلینا ہے میں [illegible] ہوگا کہ [illegible] کے ذریعہ سے جو بھی [illegible] ھی قید لگائی جاسکتی ہے اس سے زیادہ جبری طور پر پڑھانے کے لئے [illegible] نہیں ہوسکتے میں سمجھتا ہوں کہ اس مسئلہ کو سمجھنے میں ہاؤس کو [illegible] بھی ہورہی ہے [illegible] بھی [illegible] بتلایا جارہا ہے کہ اس تعریف میں [illegible] ذریعے لائے ھیں اگر کسی مسلمہ [illegible] کوئی رکاوٹ ہوجائے تو کیا [illegible] قانون کی رد [illegible] نہیں آتا میں یہ واضح کرنا چاہتا ہوں کہ قانون کا منشا یہ ہے کہ تعلیم دینا ہے حکومت اسکو سزا دینے کی ہرگز مجاز نہیں ہوسکتی سوال صرف یہ ہے کہ جہاں جہاں حکومت یہ قانون نافذ کریگی ان مقامات میں بچوں کو فری ایجوکیشن (Free education) ملنا چاہئے سوائے ایڈیڈ اسکولس کے دوسرے سکولس میں فیس دینا پڑتا ہے لیکن قانون میں الفاظ فری ایجوکیشن [illegible] لیکن [illegible] کی گئی ہے اسلئے ایڈ اسکولس پارٹ [illegible] کیا ایڈیڈ اسکولس ان الفاظ کو حذف کرنے کی خواہش کیجارہی ہے اسکے حذف کرنے کا منشا [illegible] یہ نہیں ہوسکتا کہ [illegible] ہے جاتے کہ وہ مدارس جو [illegible] ہیں کہ وہ برابر قائم رہ سکے اسمیں تعلیم حاصل کرنے کیلئے لڑکے جانیں تو انکو [illegible] کیا جائیگا [illegible] ایڈیڈ اسکول میں بھی [illegible] کسی اوریجنل ممبر نے اس کا اظہار کیا کہ ایڈیڈ اسکولس میں ہوگا [illegible] کہ ایک یا دو جماعتیں پڑھنے کے بعد پھر انہیں فری ایجوکیشن نہیں دیا جائیگا بلکہ اون سے فیس لیجائیگی ان الفاظ [illegible] کو ختم کرنے اس قانون میں کوئی [illegible] ہے اسلئے اسکو صاف کرنے کیلئے یہ ترمیم لائی گئی ہیں اس واسطے یہ پارٹ آف دی اسکول (Part of the school) حذف کرنے سے اس کا مفہوم [illegible] کے اسپرٹ کے خلاف نہیں پڑتا ایک اوریجنل ممبر [illegible] یہ بتایا کہ کسی جگہ ایک کلاس دو کلاس تک [illegible] سے ہوں تو اس سے کوئی حرج ہونے والا نہیں ہے لیکن میں کہونگا کہ یہ قانون کی اسپرٹ کے خلاف ہے کیونکہ بچے جب ایک یا دو کلاس پاس کرلیں تو انکے لئے آگے پڑھنے کا موقع رہنا چاہئے اسلئے اوپر کی کلاسس کا قائم کیا جانا بھی ضروری ہے ورنہ ایک دو کلاس پڑھکر وہ تعلیم چھوڑ دیں گے اور انکو آگے پڑھنے کا

مع ہ ہا س ہاے س وکا رم ای کہ کمل ہے کرحکومت
لمما ی ری حوکہ ں دنا ا ی ہے تو اسکو حہ سے ہ وہ اس م کو ان ـ مت
س بل ہ معصد ورا ہوڈ عمر کے سا اہ س کے ابرسل ہر ــ کہ بحلسد میں
ساں کی قید ہے میں دریافت روکا کملسد راد ی ناما کے ہے حیدرآبا
ست وہاں تعلیم کا زیاد دہار (प्रचार) ہے س ملک کے لوگ تعلیم
سے زیادہ فائدہ حاصل کررہے ہیں مت حاے ں کہ م علم ں مت سمجھے ھیں
جس ملک ں تعلیم ہ دہار زیاد ہے وہاں اگر م سال کی قید رکھی گی ہے و اس بل
میں م ساں کی قید رکھے ں حکومت کوں گھبرار ی ہے ابر مل اہ کس مہ ہر ــ
مانا کہ ممی میں دتی م سال کی قید ساند ہگی ہے لیکن جب ہم اپنے امید میں
کے عہ ی م لیہ کرے ھیں ہ ہ رکھوں ما ل مدل ں ہے م سال عمر کی
قید اسلیے ضروری ہے کہ برا ری کہ ا ی اصو ک ں کیلیے اس قانون کا صحیح ابروح
(Approach) ہوسکے اگر س بل کے ں کرے والوں کا ہ ضت ہیں ہے تو میں
کہونگا کہ ہ قا ں کامیاب ں ہوسکتا کملہ بری اصوکسں کلیے سہولتیں بہم پہچانا
ضروری ہے اسلیے ہم علحدہ رم مس کر ہے ں اکہ حو ں کو علم حاصل کرنے میں
سہولت ہو کیا ں ی مسل و ہر کے علاو لوکل کمیٹیوں (Local Committees) کی
سفارس ر امر ں اک وقت کا کھانا بھی دیا جانا چاہیے اور ک خاص ح سے تعلیم دیجانی
چاہیے ان ساری سہولتوں کا حاصل کرنا دوسرے مدرسوں میں ممکن نہیں ہے اسلیے م سال
کی عمر کے لڑکوں کہ اسمیں داخلہ کی سہول ، ملی چاہیے ان قواعد میں لوکل کمیٹیوں کو
اختیار دیا گیا ہے کہ مدرسے کے اوقات وہاں کے عامی حالات کے لحاظ سے مقرر کریں تاکہ
و راد عہ کے لڑکے ھیں وہ معمولی اوقات کے علاوہ دوسرے وقت بھی تعلیم حاصل
کرسکیں اور وہ سہولتیں ان کو بھی مل سکیں جو زبردستی تعلیم کی زد میں آئے ھیں

آ مل مسرہ ام مل کا سی موسی سے مانا کہ ا ہر لوگ اپنے لڑکوں کی عمر
مالی مشکلات کی وجہ سے زیادہ اے کی کوشش کرتے ھیں اسے لوگوں میں اکثر مت
مزدو ما کاشتکار طبقے کی ہے اس لحاظ سے بھی اگر اس ترم ر عور ہ کیا گیا تو مانع رہے
ہونگے ھر و ما ، سال کا لڑکا اپنی عمر سال سے متجاوز بتاکر ذمہ داریوں سے بچنے
کی کوشش کرےگا اگر م ، سال کی قید لگائی جائے تو زیادہ تعداد میں لوگ مستفید
ہونگے اگر زیادہ سہولتیں نا د گیں و ہ اسکم کامیابی اسکم نکر رہ جائیگی لہذا
میں ں رمیاب کی تائید کرتا ہوں

شری اما سی راؤ گوا لے مسٹر اسپیکر جو ترمیمات پیش کیگئی ھیں انکے
تعلق سے صرف دو چیزوں کی وضاحت کرنا چاہتا ہوں ایک تو عمر کی قید اور دوسرے
پرائمری اجوکیشن کی تعریف ایک آنریبل ممبر نے عمر کی قید سے متعلق کا سٹٹیوشن
(Constitution) کا حوالہ دیکر یہ کہا کہ اسمیں م ، سال کی قید جو درج

سمجھی ہے سکے معنی ں کہ ہم سال میں کمانے کی ا ری اجو ں ہم ہو انا
جاسے سکی کا مبی موں کے الفاظ یہ ہیں

Section 45 (Indian Constitution)

The State shall endeavour to provide within a period of ten years from the commencement of this Constitution for free and compulsory education for all children until they complete the age of fourteen years

یعنی ہم سال تک مفت اور لازمی تعلیم دی جائے اسمیں یہ نہیں کہا گیا ہے کہ تعلیم یہاں تک دلائے یعنی دوسری تیسری یا چوتھی جماعت تک اس کی کوئی صراحت اس کے نہیں کی گئی ہے اس بل میں بچے کی تعریف کی گئی ہے کہ کی عمر ۶ یا سال ہونی چاہیے اسکے معنی یہ ہیں کہ اسکو اسکول میں جانے کے بعد مفت تعلیم (Free education) حاصل کرنے کا حق ہم سال کی عمر کے بعد وہ اس مسئلہ کی وضاحت صرف ایک دفعہ کے ذریعے ہی ہو گی بلکہ اس بل میں دیکھیں تو یہ بات صاف طور پر معلوم ہوا کہ کسی بچے کی سن کا لحاظ نہیں کیا گیا ہے اگر ہم سال کے بعد سکول سرکٹ سنہ کا اعتبار ہے تو اسکی بھی صراحت اس بل میں کی گئی ہے کہ اس عمر میں پرائمری ایجوکیشن کے لیے اگر کوئی لڑکا شریک ہو تو سکول کس کلاس تک تعلیم دلائیگی ہمیں چاہیے کہ پرائمری ایجوکیشن کی کیا تعریف ہے اسکو واضح کریں اگر دس سال کی عمر کا کوئی لڑکا اسکول میں داخل ہو اسے لڑکے کے ں گورنمنٹ کا کیا فرض ہوگا اسکی وضاحت بھی اس بل میں ہے قانون میں اسکی وضاحت ہونی چاہیے کہ کیسے دن اسکو اسکول میں پڑھایا جائے وہ اس طرح ہم رہے تو قانون کا مقصد فوت ہو جائیگا کیونکہ اس قانون میں اسکی وضاحت یہ نہیں ہے کہ ہم سال کا لڑکا بھی اس قانون کی اغراض کیلئے بچے کی تعریف میں داخل ہے

child means a boy or girl whose age is not less than six and not more than fourteen years at the beginning of the school year

مسئلہ کہ سکشن ۸ کا مسئلہ ہے

directing the guardian or such other person to cause such child to attend school

اس ایکٹ کے تحت اس گارڈین یا جو اور پرسن (Such other person) کو حکم دیا جائے گا کہ وہ اپنے بچے کو تعلیم دلانے کی غرض سے اسکول بھیجے اگر ۱۳ سال کی عمر میں کوئی لڑکا اسے اسکول میں داخل ہو تو اسکو ۸ سال کی عمر تک تعلیم دلائیے اس کا ذکر اس بل میں کہیں بھی نہیں کیا گیا ہے حکومت اگر چاہے تو کہہ سکتی ہے کہ اس بچہ کی عمر (۱۴) سال ہونے کے بعد ہم رکھ نہیں سکتے اور

اس حد کی بعد د بعا نسی اور سکول میں دیا جائے اب ن ب کے بعا
جاتا جارہا ہے ن ہم سال کی عمر تک لڑکے کو دی علم صل کرے حسا
اور اسکو ہر عمری اعوکسس حاصل کرنے پر لمہ ل (Compell) کیا اے
اد دیل مسٹر سعلہ ہ نے کہا کہ گر ہم کسی کو فرسٹ فا م یا کیا فار کہ کہا

جاسے ہیں تو کوئی اسباع نہیں ہے لیکن س ن کہیں بھی ھاں سکولس ک د در ن
اںا بلکہ جن ا سکولس کی تعریف کیگئی ہے اون میں زیادہ سے زیادہ سا ں کلاس ک
کی جاعیں ھونگی ابروڈ اسکولس کی جو تعریف کیگئی ہے وہ یہ ہے

Approved school means a school maintained by the Government or a part of such school in which primary education up to any standard is imparted and at which no fee is charged for instruction

اور پارٹ آف سچ اسکول (Part of such school) کے معنی و کہے کہ وہ کور ب
کے اسکول کا ایک حصہ ہوتا او انہیں اسکولس میں فری ھو ں دیتا جائیگی اس
سلسلہ میں جو ترمیمات پیش کیگئی ہیں اوکا مطلب یہ ہے کہ کہا د ا ک س میں
بھی نہ اسکیم نافذ کیجائے

۱۴ سال کی عمر کے متعلق جو ترمیم پیش کیگئی ہے اوسکے متعلق ہم کو غور کرنا
چاہیے ۔ اس بل کے مطابق گیارہ سال سے عمر بڑھ جانے کے بعد سا لڑکا ی و
اسکول میں داخل نہیں کیا جاسکیگا حکومت ۔ اس بل میں اسکی کچھ بس نہیں رکھی ہے
کہ گیارہ سال کی عمر سے زائد ہونے کے باوجود اسکواپرو سکولس میں فری (Free
پڑھنے کا حق حاصل ہے صرف ۲ سال سے سال کے جیسے کی م ک ھی حکومت کی
ذمہ داری رہیگی اگر کسی لڑکے کی عمر ۱۱ سال سے بڑھ جائے تو اوسکی ذمہ داری
حکومت پر نہیں رہیگی اس لیے ہم نے یہ ترمیم پیش کی ہے کہ ۱ سال کو بڑھا کر
۱۴ سال کردیا جائے میں تو یہ بھی کہونگا اس کے لیے جمی ر ہیں اور س کی جا ب
سے پیش کیگئی ہیں وہ بھی ناکافی ہیں او اس سے بھی مسئلہ حل نہیں ہوسکتا اوسکے
علاوہ اگر یوں بھی ۱۴ سال کی عمر قرار دیجائے تو گورنمنٹ ہرکو حاصل ار نہیں ہر کا
اس لیے اگر یہ ترمیم قبول کرلیجائے تو مناسب ہوگا

श्री पुरूषोत्तम गांधी मिस्टर स्पीकर सर तावित मे और विरोध मे काफी भाषण हुआ। मै जो जवाब जिस सिलसिले मे देना चाहता हू वह बहुत कम वक्त मे खतम होगा। क्योंकि और भी तरमिमात ह। तीसरी अमेंडमेंट म प्रायमरी स्कूल की जो तारीफ की गयी है वह यह है ।

'Primary School' means Government Primary School in existence at the Commencement of this Act

पर अल्फाज इजाफा करने की तरमीम पेश हुयी है। लेकिन तरमीम करनेवाले ऑनरेबल मेम्बर न

'in existence at the commencement of this Act"

परजोर नही किया। क्योकि यह अब महसूस हो रहा ह कि वो जो पहले अमेन्डमेंट पेश कर रहे ह खुसी को यहा फिर दोहरा रह ह और महदूद करने की कोशिश कर रह ह। म चाहते ह कि

Primary School means Government Primary School

का इजाफा यहा किया जाय लेकिन हमने असल बिल रखा ह असमे अप्रव्हड स्कूल्स (Approved schools) मे गवर्नमेंट स्कूल्स भी दाखल ह अमेंडमेंट पेश करने वाले साहब का यह मकसद तो नही कि

Primary School means Primary School

लेकिन अगर आप तरमीम न (१२) ब्रकेट देख तो मालूम होगा कि असमे य अल्फाज है

For the words a special school or a recognised school in paragraph (x) of Clause 2 of the Bill substitute the following words namely Primary School

और असको निभाने के लिये यहा प्रायमरी स्कूल की तारीफ की जा रही ह जिसकी कोयी जरूरत नही ह। अप्रूव्हड स्कूल्स मे गवर्नमेंट के स्कूल्स या जिनके जब आजाते ह। क्योकि

' Primary School means Primary schools

का फिकरा बे मानी होजाता ह जिसलिये म जिसका मुखालिफत करता हू। दूसरी जो तरमीमात है अुसमे काफी मुगालिता ह। मन जनरल डिस्कशन मे कहा ह कि बिल मे रेकगनाअिज्ड स्कूल्स स्पेशल स्कूल्स और अप्रूव्हड स्कूल्स जिस तरह तीन किसम के स्कूल्स रखे गय ह। यहा म अप्रव्हड स्कूल्स (Approved school) का क्लरिफिकेशन (Clarification) करना चाहता ह । अप्रूव्हड स्कूल्स के मानी गवर्नमेंट के वह स्कूल्स ह वह चाह प्रायमरी हो या मिडल स्कूल जहा कही प्रायमरी सेक्शन हो वहा य अल्फाज आते ह। और वे सब अप्रूव्हड स्कूल्स होग। अेडेड स्कूल्स (Aided schools) या रेकगनाअिज्ड स्कूल्स मे भी प्रायमरी सेक्शन होता ह जिस वजहसे असे स्कूल्स के लिय (Approved school) के अल्फाज रखे गय ह। स्पेशल स्कूल्स के बारेमे भी मुगालिता हुआ ह। किसी कानून के बनाते वक्त सारे स्टेट की परिस्थिती को ध्यान मे रखा जाता है। हैदराबाद स्टेट मे असे स्कूल्स भी ह कि स्टेट मे फ्री अेज्युकेशन जारी रखते हुय भी जिन स्कूलो को स्पेशल स्कूल्स करार दिया जा सकता ह और जिनको अिजाजत दी जासकती ह कि वो फीस आयद कर। शहर हैदराबाद मे दो चार स्कूल्स असे ह जिनको गवर्नमेंट न अिजाजत दी ह कि वो फीस आयद कर। लेकिन कोयी गलतफहमी बाकी न रहे जिसलिय म यह भी साफ करदेना चाहता हू कि गवर्नमेंट का हरगीज यह मनशा नहा कि हैदराबाद सिटी मे किसी जगह भी कोयी स्पेशल स्कूल्स कायम करके वहा फीस आयद की जाय जिसलिय आयंदा चलकर जहा कही भी कम्पलसरी अेज्युकेशन का सेक्शन लागू होगा वहा स्पेशल स्कूल्स नही आयग और दफा ब्रैकेट (१०) मे यह बात भी साफ कर दी गयी ह कि कम्पलसरी अेज्युकेशन के लिय अेरिया (Area) डिक्लेयर (Declare) होजाने के बाद भी अगर अस अेरिया के लोग स्पेशल या रेकगनाअिज्ड स्कूल मे तालीम नही दिलवा सकते तो वहा हुकूमत मुफ्त तालीम का अिंतेजाम करेगी (Part of such school) के बाबत आनरेबल मिनिस्टर फार ला न जो कुछ फरमाया वह काफी है। मै अुसे दोहराना नही चाहता। पार्ट आफ सच स्कूल्स (Part of such Schools)

ना अब बिलकुल साफ हो। जहा कहीहायस्कल मिडलस्कल या अटच प्रायमरी स्कूल्स (Attached Pumary Schools) ह वहा यह नहा गग हाग हदराबाद म २२ हजार मवाजियात ह। जिनमे मे (१२३२५) मवाजियात असे ह जिनकी आबादी पाच सौ स कम ह। सिफ (१६७५) असे मवाजियात ह जिनकी आबादी पाच सौ से ज्यादा ह और जिन तमाम मवाजियात मे बहुतसे फरी स्कल्स कायम ह। सारे स्टट मे बजज हदराबाद सिटी के सातवा जमात तक तालीम अभी फरी ह

Mr Speal er Is ed ication fice in all primary schools attached to middle schools ?

Sh i Phoolch u l Ge i lh I i ll the districts t is free Only in the City of Hyder l ad it is i ot fiee In all the places cutside the C ties of Hyder bad an l Secunderal ad e lucation up to "th class is free

M Sp akei Whether they i e attacl ed to middle schools or not ?

Sh i Phoolcha id Ge idhi That is tiue

Sh i Bh gwen Rao Gai j ve Students of 5tl oi 6th standai l ue chaiged a nominal fee of one oi one and half annas

Shi i Phoolchai d G ndhi Please note that tuition fee is not chaiged

अजला मे तो सातवी जमाअत तक फीस नही ली जाती ह अलबता हदराबाद के स्कूल्स मे ली जाती ह।

आनरेबल मेम्बर पगम निमल कांस्टिटयुअन्सी और बाज दूसरे मेम्बस न भी जिस जानिब जिशारा किया कि बाज मकामात पर विद्यार्थियो को दूध दिया जाता ह रोटी दी जाती ह स्लेट दी जाती ह और किताब दी जाती ह। मन स्टट का कानन देखा लकिन जिनमेसे कही भी मुझ असी चीज नजर नही आआ। म कोअी भी बात हाअस से छिपाना नही चाहता। साफ साफ कहदेता हू। हमन तो जिस बिल मे किताब स्लेट रोटा दूध य चीज नही रखी ह। लेकिन अगर आनरेबल मेम्बस क्लाज फाअिव्ह जिमन (४) जिस कानून को देख तो मालूम होगा कि जिसमे कहा गया ह कि

To make arrangements to provide for facilities as may be prescribed for the pooi children attending schools in its area

जिसमे जो शब्द फसिलिटीज (Facilities) जिस्तेमाल किया गया ह वो जितना वसी ह कि जिसमे य सब चीज आजाता ह। लोकल कमेटी पूरी तरह जिपावर (Empower) ह कि वो जो मुनासिब समझ करे य जुमला सहूलते जिसमे आजाती ह। जाहिर है कि क्लस मे जिससे बढकर किसी तरह की सराहत करना मुनासिब नही होता।

अवकात के बारे मे साफ कहा गया है कि

To recommend the Director any changes which may seem to the Local Committee to be necessary in the hours of work holidays and vacations in the schools in its area

टाअिमिंग (Timing) के बारे मे लोकल कमिटीज से ज्यादा बहतर तसफिया कोअी नही कर सकते। अिस बारे मे कानून मे सराहत करना कोअी मनासिब बात नही।

आनरेबल मेम्बर फराम परभणीन अुमर के बारे मे बहस करते हुअे कहा कि अगर कोअी लडका दस साल की अुमर मे स्कूल मे शरीक हो तो अिसकी तालीम ग्यारह साल की अुमर मे खतम कर दी जायगी। अिसको आगे तालीम देने की गवहनमेंट कोअी जिम्मेदारी नही लेती। मै कहूगा कि असा बात नही है। हम तो छ साल से अिसको तालीम दिलाना चाहते है जाहिर है कि दसवे या ग्यारहवे साल मे अिसका प्रायमरी अेज्युकेशन खतम होजाता है। य मुमकिन है कि शुरू शुरू मे ज्यादा अुमर के लडके अिसके तहत न आय। लेकिन अिसका अर्थ यह तो नही कि हम अिन्हे स्कूलो ही से निकाल देना चाहते है और अपनी जिम्मेदारी को खतम करलेते है। वे मदरसे मे शरीक होकर तालीम हासिल कर सकते है लेकिन कपलशन (Compulsion) की जिम्मेदारी हुकूमत नही लेती। अेक आनरेबल मेम्बर ने फर्माया कि यहा मै की तरह चौदा साल तक कपलशन क्यो नही किया जाता? मसूर प्रोग्रेसिव्ह स्टेट (Progressive state) है। मै किसीको मगालिते मे रखना नही चाहता। मै हाअुस के सामने मसूर के कानून का दफा (२५) पढकर सुनाता हु। वो यह है कि

In every area to which the provisions of this Act have been applied and from such date as they are brought into force it shall be the duty of the parent of every child between the age of 6 and 10 residing within such an area to cause that child to attend an elementary school for so many days in the year for such time of each day of attendance

बावनकोर जहा लिटरसी (Literacy) ज्यादा है वहा भी छ से दस साल की अुमर रखी गअी है। बबअी मे अलबत्ता छ से चौदह साल की अुमर रखी गअी है। लेकिन मै कहूगा कि बबअी मे प्रोग्रेसिव्ह स्कूल्स (Progressive Schools) है वहा के डिस्ट्रिक्ट और लोकल बोर्ड ने असे स्कूल्स मे फिफ्थ सिक्स्थ और सेव्हथ स्टैंडर्ड को भी शरीक कर लिया है अिसलिअे वहा छ से चौदह साल की अुमर रखी गयी है। ताकि जहा सातवी जमाअत तक के मदरसे है अिनमे सहूलत हो लेकिन हमारा स्टेट अभी अिस मंजिल पर नही है

अेक ऑनरेबल मेम्बर ने प्रायमरी स्कूल के तारीफ के बारे मे भी अेतराज किया। मै हाअुस के सामने अप्रुव्हड्स्कूल्स और प्रायमरी अेज्युकेशन की तारीफ पढकर सुनाता हु

'Approved school' means a school maintained by the Government or a part of such school in which primary education up to any standard is imparted and at which no fee is charged for instruction

Primary education means education in such subjects and up to such standard as may be determined by the Government from time to time

जिसमे जिस बात की गजायश रखी गयी ह कि अगर हम अपन प्रायमरी स्कूल्स को बखूबी की तरह आग बढाना चाहे तो असा कर सकते ह। जिसलिय जिनको फोथ स्टन्ड (Fourth Standard) तक महदूद नही रखा गया। अगर हम फोथ स्टडड के अलफाज बिल मे रख द तो य गजायश आग खतम होजाती ह। बहुतसे मिडल स्कूल्स कायम होन वाले ह। लकिन चूकी जिस वक्त तो हमारा खियाल फोथ स्टडड तक कपल्सरी अज्युकेशन रखनका ह जिसलिय उ स ग्यारह साल की अमर काफी होजायगा।

म अज करगा कि जिस लिहाज से तरमीमात हाउस के मजूरी के काबिल नहा ह म हाउस से अपील करूगा कि असल बिल बगर तरमीमात के मजूर किया जाय

Mr Speaker I shall now put the amendments to vote Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That in line 2 of paragraph (i) of Clause 2 of the Bill the following words be omitted namely—

or a part of such school

The Motion was negatived

Mr Speaker Does Shri K V Ram Rao want his other amendment to be put to vote ?

Shri K V Ram Rao Yes

Mr Speaker The Question is

That in line 3 of paragraph (i) of Clause 2 of the Bill the following words be omitted namely—

up to any standard

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri B D Deshmukh

Shri B D Deshmukh Mr Speaker Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That after paragraph (i) of Clause 2 of the Bill the following paragraph be inserted as paragraph (i) (a) namely—

(i) (a) Primary School means Government primary school in existence at the commencement of this Act

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That in line 2 of paragraph (ii) of Clause 2 of the Bill the following words be omitted namely—

up to any standard

The Motion was negatived

Mr Speaker Amendment No 6 Shri Madhavarao Nulkar

Shri Madhavrao Nulkar Mr Speaker Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Shri R P Deshmukh Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That for the word eleven in line 2 of paragraph (iii) of Clause 2 of the Bill the following word be substituted namely—

fourteen

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K Anant Ram Rao

Shri K Anant Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That for paragraph (*viii*) of Clause 2 of the Bill the following paragraph be substituted namely—

(*viii*) Primary education means education up to fourth standard in such subjects as may be determined by the Government from time to time

The Motion was negatived

Mr Speaker Next Shri Bhagwantrao Boralkar

Shri Bhagwantrao Boralkar Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

That for the words a special shchool or a recognised school in paragraph (X) of Clause 2 of the Bill the following words be substituted namely—

primary school

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker Shri Madhavrao Nirlikar

Shri Madhavrao Nirkhar Sir I want my amendment to be put to vote

Mr Speaker The Question is

' That between the words which is and permitted in line 1 of paragraph (XI) of Clause 2 of the Bill the following word be inserted namely —

not

The Motion was negatived

Mr Speaker Shri K V Ram Rao

Shri K V Ram Rao Sir I beg leave of the House to withdraw my amendment

The Motion was by leave of the House withdrawn

Mr Speaker The Question is

That Clause No 2 stand part of the Bill

The Motion was adopted

Clause No 2 was added to the Bill

Shri Uddhav Rao Patil Sir I beg to move

That in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words be omitted namely —

Government shall appoint

Mr Speaker Amendment moved

That in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words be omitted namely —

Government shall appoint'

Shri L N Reddy (Wardhanapeth) Sir I beg to move

That for the word appoint in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words be substituted namely — cause elected

Mr Speaker Amendment moved

' That for the word appoint in line 2 of sub clause (1) of Clause (8) of the Bill the following words, be substituted namely — cause elected'

Shri Uddhav Rao Patil Sir I beg to move

That after the words a Local Committee in line 8 of sub clause (1) of Clause 8 of the Bill, the following words be added namely —

shall be elected

Shri Gopal Rao Ekbote Sir I object to this amendment It is meaningless to add the words shall be elected at the end of the Clause as the Clause would then read like this

For each area of compulsion or two or more such areas which are contiguous Government shall appoint a Local Committee shall be elected

Shri Uddhav Patil I shall explain it, Sir In my first amendment I want the deletion of the words Government shall appoint and in this amendment, I seek the addition of the words shall be elected , and the Clause so amended reads thus

For each area of compulsion, or two or more such areas which are contiguous a Local Committee shall be elected

Shri Gopal Rao Ekbote My objection still stands Even if the two amendments go together still my objection stands in as much as there is no process of election laid down anywhere in the Bill and even the hon Mover has not suggested any process of election Since that is not provided under the Act the words shall be elected even if they fit in, cannot be added

مری ادھو راؤ شل (شیان اباد عام) سب کلاز ۲ کے بارے میں بھی میں نے
ایک امینڈمنٹ پیش کی ہے سب کلاز (۱) اور سب کلاز (۲) کو ملالیا جائے تو کلاز(۲)
مکمل ہوگا سب کلاز (۲) میں باسیس کے جائے الکس رکھا گیا ہے اور رولس
بنائے کا اختیار حکومت کو دیا گیا ہے ۔

Mr Speaker If two amendments are read together it makes some meaning I would therefore allow the amendment Amendment moved

' That after the words a Local Committee in line 8 of sub clause (1) of clause 8 of the Bill the following words be added namely,—

'shall be elected.'

Shri Uddhav Rao Patil Sir I beg to move

That for the word nomination in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following word be substituted ' namely

— election

Mr Speaker Amendment moved

That for the word nomination in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following word be substituted namely —

election

Shri L N Reddy Sir I beg to move

That in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words be omitted namely —

and removal

Mr Speaker Amendment moved

That in line 2 of sub clause (2) of Clause 8 of the Bill the following words be omitted namely —

and removal

شری ادھو راؤ پٹیل مسٹر اسپیکر اس بورڈ (पविम) بل کے
کلاز ۸ میں سے ایک امینڈمنٹ پیش کی ہے جیسا کہ ریزرویشن کے ایک انریبل
ممبر نے فرمایا کہ جو بھی اچھی چیز لائی جائے اسکو اپوزیشن کی جانب سے شک و شبہ کی
نظروں سے دیکھا جاتا ہے انکی تقریر میں نہ انہوں نے یہاں تک بھی فرمایا کہ سمجھا ہوا
(सत्ययात्मा) کا الزام ہوتا ہے لیکن اس موقع پر میں یہ عرض
کرنا چاہتا ہوں کہ نامزدگی کے جو اختیارات حکومت کو دیے گئے ہیں اس کے متعلق
شک و شبہ کرنے کے لیے اس بل میں کافی گنجائش موجود ہے حکومت کی جانب سے
نامنیشن سے متعلق آج تک جو قدم اٹھایا گیا وہ ہر وقت مس یوز (Misuse)
کیا گیا ہے ۔ چنانچہ مثال کے طور پر میں چند کمیٹیوں کے نامنیشن کا ذکر کروں تو
آپ پر یہ واضح ہوجائیگا کہ یہ اختیار غلط طریقہ پر استعمال کیا گیا ٹیننسی کی
مشکلات کو رفع کرنے کے لیے ہر ضلع اور تعلقہ میں ٹیننسی کمیٹیں کے تحت لوکل کمیٹیاں مقرر
بنائے گئے بظاہر تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ یہ کمیٹیاں کسانوں کا حلقہ ہے جلد تصفیہ
کرنے کے لیے بنائی گئی ہیں لیکن ان کمیٹیوں کے لیے جو ممبرس نامزد کیے گئے ہیں وہ
پورے پورے ایک ہی پارٹی یعنی کانگرس پارٹی کے افراد ہیں اور کانگرس پارٹی کے

The Hyderabad Compulsory Primary Education Bill 1952

بی ے ممدس ہو وسدر ور مالدار ھں ور حسکے حلاف حدد کانگر ی ممرں ے حا ب مر محاح کیا

مسٹر اسپیکر ب ساب ہے ھں کل ناں مسل ڈے (Non official day) ہے سلے ہو باس ہلے ے ھں ں مر ڈیوس (Introduce) کرے کے بعد دو ے ہو بلس سکے ں سراڈس کیا جاسکا اسکے بعد رزولیوشس (Resolutions) لیے جاسکے

Shri Raja Reddy Tomorrow is a non official day and there are some bills and resolutions for tomorrow

Mr Speaker Yes Tomorrow after question hour non official bills and resolutions will be taken up I mean non official bills and resolutions that have already been introduced and those that will be introduced tomorrow

The House then adjourned till Half Past Two of the Clock on Saturday the 29th November 1952
